

خیبر پختونخوا موسمیاتی تبدیلی ایکشن پلان 2022



دیباچہ

صنعتی دور کے بعد سے گرین ہاؤس گیسوں (GHG) کے بشری اخراج میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں گلوبل وارمنگ اور موسم کے نمونوں میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں آئی ہیں، جنہیں مجموعی طور پر "موسمیاتی تبدیلی" کہا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر، سائنسی شواہد بتاتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی بارش میں تبدیلیوں، خشک سالی اور گرمی کی لہروں کے بڑھنے، سمندری طوفانوں کی شدت اور تعدد میں اضافہ، سطح سمندر میں اضافہ، گلیشیئرز اور آرکٹک برف کے پگھلنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ یہ اثرات پاکستان میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں، جہاں تاریخی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ملک نے 1999 اور 2018 کے درمیان موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق 152 آفات کا سامنا کیا، جو اسے 2020 میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے لیے درجہ بندی کے لحاظ پانچواں سب سے زیادہ خطرناک ملک قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان میں ہندو کش، قراقرم، ہمالیہ کے گلیشیئرز کی پگھلاہٹ کی وجہ سے دریائے سندھ میں پانی کی بہتات آمد ایک خطرہ ہے اور سطح سمندر کی اونچائی، درجہ حرارت کا بڑھنا جس کی وجہ سے موسم میں خطرناک واقعات کا اضافہ اور شدت دیکھنے میں آ رہا ہے، جس کے نتیجے میں مون سون کی بے ترتیب بارشیں ہوئیں اور متواتر خشک سالی، سیلابوں گرمی کی شدت اور پانی کی دباؤ جیسے حالات میں اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر بنجر اور نیم خشک علاقوں میں، زراعت کی پیداواری صلاحیت کو منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ موسمی حالات میں تیزی سے تبدیلی، جنگلات کے رقبے میں پہلے ہی سے کمی، کھارے پانی کی انڈس ڈیلٹا دخول میں اضافہ، ساحلی زراعت، میٹرو وڈز اور مچھلیوں کی افزائش گاہوں پر منفی اثر پڑ رہا ہے اور انہی موسمیاتی عوامل کی بدولت صحت پر بھی خطرناک اثرات چھوڑ رہا ہے۔

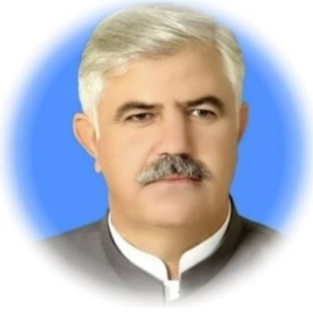
پاکستان ان پہلے جنوبی ایشیائی ممالک میں سے ایک تھا جس نے موسمیاتی تبدیلی کی وزارت قائم کی اور 2012 میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مسائل سے نمٹنے کے لیے قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی اپنائی۔

خطرات اور کمزوریوں کو تسلیم کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2015 میں 17 پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) قائم کیے تاکہ سب کے لیے ایک روشن اور زیادہ پائیدار مستقبل حاصل کیا جاسکے۔ پاکستان پہلا ملک تھا جس نے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs-2030) کے ایجنڈے کو پاکستانی پارلیمنٹ کی متفقہ قرارداد کے ذریعے قبول کیا اور اس نے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے ساتھ ہم آہنگ ویژن 2025 تیار کیا۔ اس کے علاوہ، موسمیاتی تبدیلی کے خدشات کو دور کرنے کے لیے، پیرس میں ہونے والی کانفرنس آف پارٹیز (COP21) میں ایک قانونی طور پر پابند بین الاقوامی معاہدے پر دستخط کیے گئے، جسے پیرس معاہدہ 2015 کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد گلوبل وارمنگ کو 2°C سے کم رکھنا ہے، ترجیحاً 1.5°C ، قبل از صنعتی ترقی کی سطح کے مقابلے میں۔ پاکستان 2016 میں پیرس معاہدے پر دستخط کنندہ بنا اور اس نے اپنا پہلا قومی سطح پر طے شدہ تعاون (NDCs) جمع کرایا جس کا مقصد اخراج کو 20 فیصد تک کم کرنا اور 2030 تک بدلتی ہوئی آب و ہوا کے مطابق ڈھالنے کے لیے اقدامات کرنا ہے۔ یہ وعدے ملک کی قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی 2021 اور ویژن 2025 کے مطابق کیے گئے تھے۔

ان پالیسی فریم ورکس اور وعدوں کے ذریعے طے شدہ زمینی کارروائی کے نتیجے میں پاکستان 2020 تک پائیدار ترقیاتی اہداف (SDG-13) "کلائمٹ ایکشن" حاصل کرنے والے ممالک میں سے ایک کے طور پر ابھرا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان نے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDG) کا کوئی ہدف حاصل کیا ہے۔ ایس ڈی جی رپورٹ 2020 کے مطابق پاکستان کا ایس ڈی جی انڈیکس اسکور 2018 میں 54.9 سے بڑھ کر 2020 میں 56.2 ہو گیا۔ مزید برآں، جرمن وائچ کلائمٹ رسک انڈیکس کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی درجہ بندی 2021 میں پانچویں سب سے زیادہ غیر محفوظ سے آٹھویں نمبر پر آ گئی۔ اس رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے، موسمیاتی تبدیلی کی وزارت ان پالیسیوں اور وعدوں کو ان کے مینڈیٹ میں شامل کرنے میں صوبوں کی مدد کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ اس کے نتیجے میں، عملی منصوبہ ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے تاکہ صوبے کو زراعت، آبی وسائل، جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری، صحت، توانائی، نقل و حمل، صنعت، فضلہ اور شہری منصوبہ بندی میں موافقت

اور تخفیف (میڈیگیٹیشن) کے اقدامات پر زیادہ سے زیادہ مدد فراہم کی جاسکے۔

پیغام



موسمیاتی تبدیلی پاکستان کے لیے دہشت گردی سے زیادہ سیکیورٹی خطرہ ہے کیونکہ یہ درجہ حرارت، ماحولیات، معیشت اور ملک کی مستقبل کی پالیسیوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس بات کے بڑھتے ہوئے شواہد موجود ہیں کہ لوگوں اور دیگر انواع کو برقرار رکھنے والے نظاموں پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات توقع سے پہلے رونما ہو رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا حکومت نے 2017 میں پہلی صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی بنائی، اس بات کا احساس کرتے ہوئے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں صوبے کی معیشت شدید خطرے میں ہے اور یہ کہ صوبہ اپنے محل وقوع کی وجہ سے خاص طور پر غیر محفوظ ہے۔

خیبر پختونخوا حکومت نے 2022 میں صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی میں بھی ترمیم کی ہے۔ پالیسی کا مقصد موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کے منصوبوں کا خاکہ پیش کرنا ہے۔ اس موسمیاتی تبدیلی کی پالیسیوں کے لئے ایک صوبائی کمیٹی "صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی پر عملدرآمد کمیٹی" "PCCPIC" تشکیل دی گئی ہے۔ ماحولیات اور موسمیاتی استحکام صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سے ہے جب صوبہ معاشی اور موسمی طور پر لچکدار ہو، وہ مؤثر نفاذ سے فائدہ اٹھا سکے گا۔

آج وہ اسے ہم آہنگ ترقی کے بڑے مقصد کی طرف پہلا قدم صوبائی موسمیاتی تبدیلی عملی منصوبہ 2022 کی تشکیل ہے جو تجدید شدہ صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی 2022 کے مطابق ہے۔ حکومت اس وقت تک اکیلے موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی جب تک کہ تمام سماجی اسٹیک ہولڈرز بشمول نوجوان، ماہرین تعلیم، سرکاری اہلکار، خواتین اور سول سوسائٹی کے ماہرین اس کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے اقدامات نہیں کرتے۔ اس طرح خیبر پختونخوا ماحولیاتی اور موسمیاتی تبدیلی کے خدشات میں ایک رہنما کے طور پر اپنے موقف کو بڑھا سکتا ہے، وفاقی حکومت کی UNFCCC کوششوں کی حمایت کرتا ہے، اور پاکستان کی طویل مدتی پائیداری اور سبز ترقی کے لیے اپنے عزم کو مزید گہرا کر سکتا ہے۔

محمود خان، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

پیش لفظ



سائنسی شواہد کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کے حوالے سے پاکستان کے سب سے حساس اور متاثرہ صوبوں میں سے ایک ہے۔ خیبر پختونخوا کی موجودہ حکومت نے پہلی بار صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو تجدید کر کے صوبائی موسمیاتی تبدیلی کے عملی منصوبہ کی تشکیل کے ذریعے صوبے کی موسمیاتی تبدیلیوں کے مضمرات کا بھرپور جواب دینا شروع کیا۔

یہ پیشگی حکمت عملی اس سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے جس کے ذریعے خیبر پختونخوا حکومت نے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کوششیں کی تھیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا کو درپیش موسمیاتی تبدیلی کے مسئلے اور چیلنجوں پر سفارشات اور آگے بڑھنے کا راستہ فراہم کرنے کے لیے، ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (EPA) نے "کثیر جہتی ماحولیاتی معاہدوں (MEAs) کے لیے موسمیاتی تبدیلی کے سیل کا قیام" کے عنوان سے ایک ADP اسکیم کا آغاز کیا۔ "نتیجے کے طور پر، ڈائریکٹر جنرل EPA کی سربراہی میں ایک مشاورتی کمیٹی تشکیل دی گئی، اور اس کی مزید نگرانی حکومت خیبر پختونخوا کے سیکرٹری جنگلات، ماحولیات، اور وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ حکومت کر رہے ہیں۔

صوبائی موسمیاتی تبدیلی کا عملی منصوبہ 2022 تجدید شدہ صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی 2022 اور تجدید کی گئی قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی 2021 سے مطابقت رکھتا ہے، اور یہ مختلف شعبوں میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لیے خیبر پختونخوا حکومت کی حکمت عملی کو قائم کرتا ہے۔ صوبائی موسمیاتی تبدیلی کا عملی منصوبہ بھی تازہ ترین قومی سطح پر طے شدہ شراکت 2021 سے منسلک ہے۔ ہم خیبر پختونخوا کے لیے صوبائی موسمیاتی تبدیلی کا عملی منصوبہ 2022 کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنے پر UNDP کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ صوبائی موسمیاتی تبدیلی کا عملی منصوبہ 2022 موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے صوبائی اور قومی سطح پر کوششیں قابل ذکر ہیں۔ حکومت خیبر پختونخوا میں ترقی کو 'آب و ہوا سے ہم آہنگ' بنانے کی غیر استعمال شدہ صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے، پالیسی ایسے مواقع بھی پیش کرتی ہے جو موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے ساتھ آتے ہیں، جیسا کہ ترقی پذیر مارکیٹ اور نئی اشیاء اور خدمات، کارکردگی میں اضافہ، قدرتی وسائل کی طلب و رسد کی حفاظت اور فوائد حاصل کرنا ہے۔

عملی منصوبہ کا مقصد ایک پائیدار انفراسٹرکچر سے جوڑنا ہے جیسا کہ سرمایہ کاری کی حکمت عملیوں کو مضبوط بنانا اور ان کی اصلاح کرنا، کم کاربن اور آب و ہوا سے چلکدار انفراسٹرکچر کے اہم مواقعوں سے فائدہ اٹھانا۔ تبدیلی کو فعال کرنے اور چلانے کے لیے مالیاتی نظام کو تبدیل کرنا اور UNFCCC کے عالمی ایجنڈے میں حصہ ڈالنے والے فوسل ایندھن کی کھپت کو مرحلہ وار ختم کرنا ہے۔

سید محمد اشتیاق ار مڑ، صوبائی وزیر ماحولیات

خیبر پختونخوا حکومت

پیغام



18 ویں آئینی ترمیم اور صوبے میں موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے آثار کے بعد، تحفظ ماحولیات (EPA) نے پہلی کی اور ایک "موسمیاتی تبدیلی سیل" قائم کیا جس کو دیگر تمام سرکاری اداروں اور محکموں کے ساتھ بات چیت کرنے کا پابند بنایا گیا تاکہ ان کی متعلقہ پالیسیوں، حکمت عملیوں اور اقدامات میں موسمیاتی تبدیلی کے تحفظات کو شامل کیا جاسکے اور ان کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کو کم کرنا ہے۔

اس سلسلے میں پہلا قدم 2017 میں صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی مرتب کرنا تھا اور اب 2022 میں اس پالیسی تجدید کی گئی ہے۔ اس کے موثر نفاذ کے لیے خیبر پختونخوا حکومت نے صوبائی موسمیاتی تبدیلی عملی منصوبہ 2022 بنایا جو کہ قومی موسمیاتی تبدیلی پالیسی 2021 اور قومی سطح پر طے شدہ شراکتیں (NDCs) 2021 کے مطابق ہیں۔

صوبائی موسمیاتی تبدیلی کا عملی منصوبہ 2022 خیبر پختونخوا کے موسمیاتی تبدیلی کے خطرے اور اہم اقتصادی شعبوں میں مختلف موافقت اور تخفیف کے اقدامات کے نفاذ کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ ہے۔ "یہ پالیسی صوبے کی غیر محفوظ جغرافیائی شکل اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے خاص حکمت عملی کی جانب توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اور صوبے میں موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں آگاہی کو بھی فروغ دیتا ہے۔" ہم نے اپنے سیارے اور ماحول کو جو نقصان پہنچایا ہے اسے ختم کرنا آسان نہیں ہوگا، لیکن اس پالیسی کی عمل درآمد سے اثرات میں تخفیف کی جاسکتی ہے۔

ہمیں یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اپنے سیارے کو صاف کرنا چاہتے ہیں تاکہ صاف ہوا، میٹھا پانی واپس لایا جاسکے، اور ایک ایسی دنیا کو دوبارہ تعمیر کیا جاسکے جہاں تمام جاندار ترقی کر سکیں۔ ہم عملی منصوبہ کے بہتر نفاذ کے لیے اے ڈی پیز، پی ایس ڈی پیز اور عطیہ دہندگان جیسے وسائل کو متحرک کر کے بہتر اور عمل کے عزم کی خواہش رکھتے ہیں۔ عملی منصوبہ کے کامیاب نفاذ کے لیے گورننس، منصوبہ بندی اور نگرانی سب اہم ہیں اور ہم وزیر برائے ماحولیات جناب محمد اشتیاق اور تمام پارلیمنٹریز کی دلچسپی کی حمایت کے مشکور ہیں جنہوں نے صوبہ خیبر پختونخوا میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق کسی بھی مخصوص قانونی معاونت کی یقین دہانی کرائی۔

محمد عابد مجید، سیکرٹری

محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، حکومت خیبر پختونخوا

اعتراف



صوبائی موسمیاتی تبدیلی پالیسی (PCCP 2017) کی تشکیل خیبر پختونخوا کے ماحولیات کے شعبے کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ تازہ ترین قومی موسمیاتی تبدیلی پالیسی، (NDC 2021) کے ساتھ ساتھ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے قومی اور بین الاقوامی وعدوں کے لیے صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو اپ ڈیٹ کرنے اور خیبر پختونخوا کے لیے صوبائی موسمیاتی تبدیلی کا عملی منصوبہ مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔

اس سلسلے میں، صوبائی ذیلی محکموں، صوبے کے ڈپٹی کمشنرز، پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر آرگنائزیشنز وغیرہ کی کاوشیں قابل تحسین۔ صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی عملی منصوبہ 2022 کی تشکیل میں تحفظ ماحولیات حکومت خیبر پختونخوا، خاص طور پر اس کا موسمیاتی تبدیلی سیل۔ تعلیمی اداروں کے علاوہ سول سوسائٹی نے بھی شرکت کی اور اس دستاویز کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات تجویز کرنے اور قیمتی تبصرے اور آراء فراہم کرنے میں اپنی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس عملی منصوبہ کی تشکیل میں نوجوانوں اور خواتین کی ترقی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ محترمہ عائشہ بانور کن صوبائی اسمبلی اور محترمہ آمنہ درانی ڈائریکٹر برائے خواتین کمیشن برائے خواتین خیبر پختونخوا کے کردار اور بین الاقوامی / قومی / پرائیویٹ سیکٹر آرگنائزیشنز میں کام کرنے والی دیگر خواتین نے بھی مختلف مشاورتی ورکشاپس وغیرہ کے دوران قیمتی تبصرے کیے۔ ہم چیئر مین انوائز مینٹل سائنسز ڈیپارٹمنٹ، پشاور یونیورسٹی، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان اور ہری پور یونیورسٹی کے تنقیدی تجزیے کی بہت تعریف کرتے ہیں جو کہ درست اور عصری تھے۔ ہم خیبر پختونخوا عملی منصوبہ 2022 کی تشکیل میں معاونت کے لیے مختلف یونیورسٹیوں، چیئر مین ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور، خیبر پختونخوا چیئر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، ایس آر ایس پی، آئی یو سی این، ڈبلیو ڈبلیو ایف، وزارت موسمیاتی تبدیلی اور خاص طور پر یو این ڈی پی (گلف-II پروجیکٹ) کے مالی تعاون کا بھی اعتراف کرتے ہیں۔ ہم معزز وزیر اور سیکرٹری جنرل ماحولیات اور جنگلی حیات کی بروقت حمایت اور پیشہ ورانہ انداز میں سرگرمی کو پورا کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر بھی سراہتے ہیں۔

ہم ڈاکٹر قمر الزمان چوہدری (سابق ڈائریکٹر جنرل، پی ایم ڈی) اور کلائمٹ چیئنج سیل EPA کے عملے کی لگن اور پرعزم کوششوں کو سراہتے ہیں تاکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے ایک مربوط عملی منصوبہ کی تشکیل کی جائے۔

صوبے میں عملی منصوبہ کے کامیاب نفاذ کے لیے، ای پی اے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مدد اور تعاون حاصل کرنے کا منتظر ہے تاکہ موسمیاتی تغیرات اور تبدیلیوں سے لاحق خطرات کو کم کیا جاسکے اور صوبہ خیبر پختونخوا میں آنے والی نسلوں کے لیے ایک لچکدار باہم مربوط سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی نظام بنایا جاسکے۔

محمد انور خان، ڈائریکٹر جنرل

ادارہ برائے تحفظ ماحولیات، حکومت خیبر پختونخوا

1. لائحہ عمل (ایکشن پلان)

صوبہ خیبر پختونخوا کے پاس اب بھی پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کو پورا کرنے کے لیے عالمی نمونے سے خود کو منسلک کرنے کے لیے درکار پالیسی اور قانونی ٹولز کی کمی ہے۔ 18 ویں ترمیم کے نتیجے میں قانون سازی اور پالیسی میں بہتری آئی تھی جو صوبے کو آفات کے خطرے میں کمی اور موسمیاتی تخفیف کی حکمت عملیوں کو تیار کرنے اور ان پر عمل درآمد کرنے میں مدد فراہم کرے گی۔ تاہم، ابھی تک کچھ نہیں ہوا۔ پی کا مقصد صوبے کے لیے مخصوص قانون سازی اور پالیسیاں تیار کرنا ہونا چاہیے جو موسمیاتی تبدیلی کے ایکٹ اور قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی سے ہم آہنگ ہوں۔ یہ قوانین اور ضوابط اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ماحولیاتی کارروائی کو ترقیاتی منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے، خاص طور پر سماجی اور اقتصادی طور پر کمزور کمیونٹیز اور ان شعبوں کے لیے جن پر وہ اپنی روزی روٹی کے لیے انحصار کرتے ہیں۔

یہ ایکشن پلان ان حکمت عملیوں اور اقدامات کا خاکہ پیش کرتا ہے جو نامزد شعبوں کے لیے نافذ کیے جائیں گے تاکہ قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو صوبائی ایکشن پلان میں شامل کیا جاسکے۔ نیشنل کلائمٹ چینج پالیسی فریم ورک کے مقاصد کی بنیاد پر اقدامات کو زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے جیسے:

ترجیحی اقدامات	2 سال کے اندر،
قلیل مدتی اقدامات	5 سال کے اندر،
درمیانی مدت کے اقدامات	10 سال کے اندر اور
طویل مدتی کارروائیاں	20 سال کے اندر۔

1.1 موسمیاتی تبدیلی اپنائیت (Adaptation) اور کمی (Mitigation) کے اقدامات

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 1.1: سیلاب اور خشک سالی جیسے شدید موسمیاتی واقعات کی وجہ سے فصلوں کی ناکامی سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے رسک مینجمنٹ سسٹم تیار کرنا

عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. مختلف بٹھر، نیم خشک اور دیگر حساس مقامات پر زرعی پیداوار کے لیے ایک نگرانی کا نظام قائم کریں تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے شدید واقعات کے لیے ان کے خطرے کی بنیاد پر ان کی درجہ بندی کی جاسکے۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
2. مقامی خطرات کی نشاندہی کرنے اور حفاظتی تدابیر وضع کرنے کے عمل میں کاشتکار برادری کو شامل کریں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
3. تحقیق کی بنیاد پر خشک سالی کے خلاف مزاحمتی فصلوں کی اقسام کی تیاری اور تجارت کریں۔	قلیل مدتی	قومی زرعی تحقیقی مرکز، صوبے کی زرعی یونیورسٹیاں، زرعی تحقیقی ادارے، محکمہ زراعت

حکمت عملی 1.2: زرخیز زرعی زمین کو غیر زرعی استعمال میں تبدیلی سے روکنا

1. شہری ترقی کے لیے زرعی زمین کی اندھا دھند تبدیلی کی حوصلہ شکنی کے لیے قانون سازی کریں	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
2. زرعی زمین کے محفوظ اور موثر استعمال کے بارے میں کسانوں اور دیگر متعلقین کے لیے آگاہی مہم چلائیں۔	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 1.3: کسانوں کی حوصلہ افزائی کرنا، خاص طور پر بارانی علاقوں میں، یک فصلی کاشت کی روایت سے پچنا اور فصل کی ناکامی کو روکنے کے لیے گرمی اور خشک سالی کے خلاف مختلف اقسام کی مزاحمتی فصلوں کو کاشت کرنا۔

1. بارانی زرعی نظام کے اندر حساس مقامات کی نشاندہی کریں جو گرمی اور خشک سالی کی وجہ سے فصلوں کی ناکامی میں اضافے کا شکار ہیں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، یونیورسٹیاں
2. بارانی علاقوں میں فصلوں کے نمونوں میں تبدیلیوں کو جگہ دینے کے لیے مقامی منڈی اور زرعی توسیعی نظام کو تبدیل کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. مختصر گردش فیصلوں اور باہر ڈکٹی کو فروغ دیں اور متعارف کرائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، زرعی یونیورسٹیاں

حکمت عملی 1.4: کسانوں کو غیر معمولی قدرتی آفت کے بجائے انتہائی متغیر آب و ہوا کے حصے کے طور پر زرعی خشک سالی کے انتظام کی حکمت عملیوں کو اپنانے کی ترغیب دیں۔

1. خشک سالی برداشت کرنے والی فصلیں کاشت کریں اور متعارف کروائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، زرعی تحقیقاتی ادارے
2. موسمی تغیرات کی وجہ سے بار بار آنے والی خشک سالی کے انتظام میں کاشتکار برادری کو شامل کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ ریلیف و بحالی
(باغبانی) کے لیے گھریلو کھاد کی پانی کے دوبارہ استعمال کے لیے مراعات فراہم کریں۔ 3. کچن گارڈننگ	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
4. ان زرعی علاقوں کی نشاندہی کریں جو خشک سالی سے دوچار ہیں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی
حکمت عملی 1.5: کاشتکاروں کے لیے ایک قابل مالیاتی ماحول کو یقینی بنائیں کہ وہ آب و ہوا سے متعلق مشکلات سے نمٹنے کے لیے ضروری ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کر سکیں		
1. متوقع موسمیاتی تبدیلی سے متعلقہ خشک سالی کی وجہ سے درکار تکنیکی جدیدیت کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے کسانوں کے لیے موجودہ مالیاتی خدمات کو بہتر بنائیں	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت، زرعی یونیورسٹیاں
2. ایسے ادارے قائم کریں جو کسانوں کو ٹیکنالوجی، آلات اور نئی فصلوں کے لیے دستیاب فنڈز کے بارے میں آگاہ کریں جو موسمیاتی تبدیلی کے حالات کے نتیجے میں ان کے علاقوں میں درکار ہوں گے۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
3. تمام زرعی سرگرمیوں اور درخت لگانے پر ٹیکس کم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، اور محکمہ خزانہ
حکمت عملی 1.6: مختلف زرعی آلات، خاص طور پر آبپاشی کے پانی کے آلات کی کارکردگی کو بہتر بنا کر فصل کی پیداوار کو بہتر بنانا		
1. کم پانی کے نامناسب حالات میں زرعی پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے فصل کے نئے نمونوں کی چھان بین کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
2. آبپاشی کے پانی کے پائیدار انتظام اور کھیتوں کو پانی دینے والی ندیوں کی بحالی میں کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. روایتی سیلاب آبپاشی کے طریقوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
3. پہاڑی علاقوں میں تہی کھیتی باڑی کی حوصلہ افزائی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت
حکمت عملی 1.7: کاشتکاری اور کھیتی باڑی کے موثر طریقوں کے ذریعے پانی اور توانائی کا تحفظ		
1. کم پانی کی ضرورت والی فصل کی اقسام کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت
2. توانائی کے موثر آلات پر مبنی زرعی پیداواری عمل کی منظم طریقہ کار کو یقینی بنائیں	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت، اور محکمہ خزانہ
3. پروسیڈنگ اور دیگر کاشتکاری کے کاموں کے لیے لیبر فورس کی بچت کرتے ہوئے پیداوار کو بڑھانے والے آلات اور آلات میں سرمایہ کاری کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا

4. دوبارہ پیداواری زراعت کو اپنانا۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
5. ڈھلوان زرعی کھیتوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
حکمت عملی 1.8: کھیتی باڑی کے طریقوں کو بہتر بنانے کے لیے جدید کاشتکاری کے طریقوں کو اپنانا		
1. جدید کاشتکاری کی طریقوں کو اختیار کرنا۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت
2. انٹر کراپنگ سسٹم (درختوں کے ساتھ کاشتکاری کا نظام) اور مٹی کے تحفظ کے طریقے متعارف کروائیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 1.9: نامیاتی (آرگینک) اور شہری کاشتکاری کو فروغ دینا		
1. کچن گارڈننگ، کلائمٹ گرین ایگریکلچر، چھت سے ڈھکی اور عمودی کھیتی کو فروغ دیں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت
حکمت عملی 1.10: جینیاتی (genetic) انجینئرنگ اور دیگر متعلقہ شعبوں کے ذریعے زیادہ کاربن رد عمل والی فصلوں کے لحاظ سے بائیو ٹیکنالوجی کو فروغ دینا		
1. کاربن رد عمل والے پودوں اور فصلوں کو متعارف کرانے کے لیے متعلقہ صوبائی اداروں کی صلاحیت کو تیار کرنا۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. فصلوں کے لیے بائیو ٹیکنالوجی اور جینیاتی انجینئرنگ کو جذب کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنائیں تاکہ اقسام کو بہتر بنایا جاسکے اور انہیں خشک سالی سے بچایا جاسکے۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت، زرعی یونیورسٹیاں
3. زرعی یونیورسٹی پشاور اور خیبر پختونخوا کے زرعی اور ماحولیاتی تحقیقی اداروں کے ذریعے خیبر پختونخوا میں تحقیق کو مضبوط اور فروغ دینا۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، زرعی یونیورسٹیاں
حکمت عملی 1.11: مقامی برادریوں کی شراکت سے بنجر زمین کی زرخیزی اور بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کے ذریعے کاشت شدہ کھیتوں کی توسیع کو فروغ دینا		
1. صوبے میں قابل کاشت بنجر زمینوں کو تلاش کرنے کے لیے سائنسی مہارتیں تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی
2. مقامی کمیونیز کو اس بارے میں تعلیم دیں کہ چھوٹے تالابوں، ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں، ڈوبے ہوئے کھیتوں اور آبی ذخائر میں بارش کے پانی کو کیسے جمع کیا جائے۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی

3. زرعی علاقوں کو غیر زرعی استعمال میں تبدیل کرنے کی حوصلہ شکنی کے لیے قانون سازی کریں	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
4. آبپاشی اور بارش کے پانی کے ڈیم کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے فنڈز اکٹھا کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ آبپاشی
حکمت عملی 1.12: تمام زرعی ماحولیاتی زونز میں زرعی پیداواری نظام پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک سمارٹ ایگریکلچر پلان اور ماڈلز تیار کرنا		
1. خیبر پختونخوا کے لیے موسمیاتی سمارٹ ایگریکلچر پلان مرتب کریں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. موجودہ اور مستقبل کی زرعی پیداواری موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے ڈیجیٹل سولوشن ماڈل بنانے کے لیے ادارہ جاتی صلاحیت کو بڑھانا۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. تمام زرعی ماحولیاتی زونز میں زرعی پیداواری نظام کے جسمانی، کیمیائی، غذائیت، اور حیاتیاتی عناصر پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا جائزہ لیں۔	ترجیحی	مانند بالا
4. موجودہ زرعی مصنوعات کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیں اور پیداواری میں اضافے کے لیے سفارشات فراہم کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
5. صوبائی تحقیقی اداروں اور یونیورسٹیوں میں متعلقہ زراعت اور مویشیوں کے تحقیقی پروگراموں میں مدد کرنا۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ خزانہ
حکمت عملی 1.13: فصل، مٹی، اور آب و ہوا سے متعلقہ خصوصیات پر اعلیٰ معیار کے ڈیٹا بیس تیار کرنا تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی تشخیص اور پیداواری پروجیکشن اسٹڈیز میں مدد ملے۔		
1. تمام زرعی ماحولیاتی زونز میں زرعی پیداواری نظام کے مختلف پہلوؤں کے لیے فصل، مٹی، اور آب و ہوا سے متعلقہ خصوصیات کے اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے بیورو آف سٹیٹسٹکس، محکمہ موسمیات پاکستان، اور دیگر ڈیٹا بیس ایجنسیوں کی صلاحیت کو مضبوط بنانا۔	قلیل مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا اندازہ لگانے اور زرعی پیداواری صلاحیت کو پیش کرنے کے لیے منتخب زرعی تحقیقی اداروں میں تحقیقی سہولیات کو بہتر بنانا۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، زرعی تحقیقاتی ادارے، یونیورسٹیاں
حکمت عملی 1.14: زراعت پر ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کے لیے موافقت (adaptation) کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے زرعی تحقیقی اداروں میں موسمیاتی تبدیلی کے یونٹس کا قیام		
1. زرعی تحقیقی اداروں میں موسمیاتی تبدیلی کے یونٹ یا مراکز قائم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، زرعی تحقیقاتی ادارے

محکمہ زراعت،، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات	ترجیحی	2. موسمیاتی اور فصل کی معلومات کے مرکز قائم کریں۔
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی	ترجیحی	3. پالیسی کی تیاری اور حکمت عملی وضع کرنے کی بات چیت میں کسانوں کو شامل کریں۔
حکمت عملی 1.15: توسیعی نظام کو بہتر بنانا تاکہ موسم، موسمی پیشین گوئیوں، اور مناسب زرعی مشوروں کے بارے میں زیادہ موثر اور بروقت رابطے کی اجازت دی جاسکے۔		
الیکٹرانک میڈیا	ترجیحی	1. کاشتکار برادری کے لیے موسم اور موسمی معلومات کا مقامی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے گاؤں اور تحصیل کی سطح پر مواصلاتی مرکز قائم کریں۔
محکمہ زراعت، محکمہ اطلاعات	قلیل مدتی	2. ایک موثر زرعی توسیعی نظام تیار کر کے کسانوں اور اہم حکومتی وزارتوں کے درمیان ایک موثر مواصلاتی طریقہ کار قائم کریں۔
حکمت عملی 1.16: کھڑی ڈھلوانوں پر موزوں فصلوں کا انتخاب		
محکمہ زراعت	ترجیحی	1. ڈھلوانوں کے انحطاط سے بچنے کے لیے پانی والی فصلوں سے پرہیز کریں۔
حکمت عملی 1.17: کاشتکاری اور آگاہی میں صنفی شمولیت		
محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، سول سوسائٹی	ترجیحی	1. شامل صنفی پودے لگانے اور نرسریوں کو فروغ دیں۔
مانند بالا	ترجیحی	2. کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات، کیڑے مار ادویات، بیجوں اور فصلوں کو ذخیرہ کرنے اور استعمال کرنے کے حوالے سے صنفی آگاہی۔

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 1.18: بہتر انتظام اور طریقہ کار کے ذریعے زرعی شعبے میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. اینٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ (IPM) فارمنگ قائم کریں جو ابتدائی طور پر کیڑوں کے حملوں کو روکنے کے لیے مقامی حل استعمال کرے۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
2. زراعت میں میتھین اور نائٹروجن کے انتظام کے بہترین طریقے تیار اور مطلع کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
3. تخفیف کے مقاصد کے حصول کے لیے کیمیائی کھاد اور کیڑے مار ادویات کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

4. کیڑوں کے انتظام کے لئے کسانوں کی تربیتی سیشنز کا اہتمام کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
5. زیادہ سے زیادہ کھیتی اور مٹی کے انتظام کے طریقوں کو تیار کریں جو مٹی میں کاربن کے ذخیرہ کو بڑھاتے ہیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
6. چاول کی ایسی اقسام متعارف کروائیں جو کم پانی پر انحصار کرتی ہیں	ترجیحی	محکمہ زراعت، یونیورسٹیاں
7. زراعت میں سبز کھاد کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
8. کھاد کو ذخیرہ کرنے اور انتظام کے بہتر طریقوں کی شناخت اور حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
9. کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے زرعی شعبے میں توانائی کی کارکردگی میں اضافہ کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
13. باہو ایندھن کی فصلوں کو ان کی قابل عملیت کا اندازہ لگانے کے لیے معمولی مقدار آزمائشی بنیادوں پر اگائیں۔	ترجیحی	مانند بالا
حکمت عملی 1.19: مقامی سطح پر زرعی سرگرمیوں پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی پیش گوئی کرنے کے لیے موسمیاتی ماڈل تیار کرنا		
1. مستقبل کے موسمیاتی تخمینوں کو پیدا کرنے کے لیے موسمیاتی ماڈل تیار کرنے کے لیے متعلقہ اداروں کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانا۔	ترجیحی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. علاقائی آب و ہوا کے ماڈلز کی پیداوار کو کسانوں اور مقامی منصوبہ سازوں کے لیے مناسب پہانے پر کم کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. باختر زرعی فیصلہ سازی کے لیے موسمیاتی تبدیلی کے ان منظر ناموں کا استعمال کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
حکمت عملی 1.20: زرعی شعبے کے لیے ٹیکس میں چھوٹ		
1. کسی بھی قسم کی زرعی سرگرمیوں اور درخت لگانے کے لیے ٹیکس کم کریں۔	ترجیحی	محکمہ خزانہ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت

3.1.2 لائیو سٹاک

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 2.1: مویشیوں کی اعلیٰ معیار کی خوراک اور چارے تک رسائی کو یقینی بنانا تاکہ مختص اراضی میں ان کے چرنے کو پورا کیا جاسکے۔

عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. صوبے میں چارے کی پیداوار کے معیار اور چرنے کی صلاحیت کی درجہ بندی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. ان مویشیوں کی خوراک اور چارے کی اضافی مصنوعات کی فراہمی کے لیے ذخیرہ خوراک کے مقامات سے فارم کے مقامات تک نقل و حمل کا ایک موثر نظام تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
3. متوقع موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں پر غور کرتے ہوئے پودوں اور فصلوں پر مویشیوں کے اثرات کو کم کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 2.2: جینیاتی انجینئرنگ اور دیگر متعلقہ شعبوں کے ذریعے مویشیوں کی نسلوں اور پیداوار کو بہتر بنانے کے لحاظ سے بائیو ٹیکنالوجی کو فروغ دینا

1. لائیو سٹاک سیکٹر میں بائیو ٹیکنالوجی لیبرز کا قیام۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
2. اقسام اور نسلوں کو بہتر بنانے اور انہیں خشک سالی کے خلاف مزاحم بنانے، مویشیوں کے لیے بائیو ٹیکنالوجی اور جینیاتی انجینئرنگ کو اپنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
3. موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے مویشیوں میں وائزل بیماریوں کے لیے ویکسینیشن کی سہولیات کا قیام۔	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 2.3: زیادہ پیداوار والے مویشیوں کی بہتر افزائش نسل متعارف کرانا جن کو موسمیاتی تبدیلی کے ناگزیر اثرات سے کم خطرہ لاحق ہو۔

1. مویشیوں کی ممکنہ وبائی امراض کے لیے تیاری کے لیے مقامی سطح پر ویٹرنری سہولیات کو بڑھانا	ترجیحی	محکمہ زراعت
2. مویشیوں کی تولید کو بہتر بنانے کے لیے "ہیبر پوٹر انسفر ٹیکنالوجی" استعمال کرنے کی صلاحیت تیار کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
3. مویشیوں کی نئی نسلیں پیدا کرنے پر تحقیق کریں جو گرمی کے دباؤ کے لیے کم حساس اور زیادہ خشک سالی کو برداشت کرنے والی ہیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 2.4: مویشیوں کی خوراک کے غذائی معیار کو بہتر بنانا

1. یوریا، گڑ، وٹامنز اور معدنیات سے ملٹی نیوٹریٹس بلاکس (MNB) کے سپلیمنٹس تیار کر کے مویشیوں کی خوراک کے معیار کو بہتر بنائیں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
2. صوبائی زرعی تحقیقی تنظیم اور یونیورسٹیوں کی طرف سے مویشیوں کی خوراک اور چارے کی پیداوار بڑھانے کی سرگرمیوں کی نگرانی	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، یونیورسٹیاں
3- کم معیار کی مکئی، چاول اور گندم کے بھوسے کے استعمال سے وٹڈ بنانے کے طریقہ کار میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے موثر مویشیوں کی خوراک تیار کرنے میں کسانوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
4. کمیونٹی کی شمولیت کے ساتھ چراگاہوں (ریج لینڈز) کو تیار اور بہتر بنائیں	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

حکمت عملی 2.5: قابل کاشت علاقوں میں خوراک کے تحفظ اور چارے کے ذخائر کو فروغ دینے کے لئے اقدامات

1. صوبے کے قابل کاشت علاقوں میں مویشیوں کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت
2. ڈیری (دودھ) اور پولٹری (مرغبانی) کے شعبوں کے لیے خوراک کے تحفظ کے اقدامات اور چارے کے ذخائر کے فروغ میں کاروباری برادری کو شامل کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، ویٹرنری محکمہ زراعت

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 2.6: بہتر انتظام اور تکنیک کے ذریعے لائیو سٹاک سیکٹر میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنا

عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. لائیو سٹاک کے شعبے میں میتھین اور نائٹروجن کے انتظام کے لیے بہترین انتظامی تکنیک تیار اور مطلع کریں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت
2. میتھین میں کمی اور توانائی کی پیداوار کے لیے ایک موثر بایو گیس اور کھاد ڈائجسٹر تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
3. مویشیوں کے اندرونی انہضام سے میتھین کی پیداوار کو کم کرنے کے لیے مناسب فیڈ اسٹاک مکسز اور اضافی اشیاء تیار کریں اور متعارف کروائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت

3.1.3 جنگلات

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 3.1: خیبر پختونخوا کے جنگلات پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے بارے میں ضروری علمی خلا کو دور کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. جنگل کے ماحولیاتی نظام پر مبنی تحقیق کا انعقاد کریں اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے لیے اعلیٰ اور کم پک کے حامل ماحولیاتی نظام کی نشاندہی کریں	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی و ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور خشک سالی کے لیے جنگل کی مختلف اقسام کے رد عمل پر تحقیقی مطالعات کو فروغ دینا	قلیل مدتی	مانند بالا
3. کیڑوں اور بیماریوں کے پھیلاؤ پر قابو پانے کے لیے جنگل کی حساس اقسام / علاقوں میں فارسٹ پیچھالوجی اور اینٹومولوجی اسٹڈیز کا انعقاد	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
4. موسمیاتی تبدیلی کے تناظر میں جنگلاتی علاقوں کے انتظام کے لیے نئے ٹولز اور موافقت کی حکمت عملیوں کو تلاش کرنے کے لیے جنگلات کے انتظام کے نظام پر تحقیق کا انعقاد	درمیانی مدتی	مانند بالا
5. ایک موثر ریسک مینجمنٹ فریم ورک تیار کریں، بشمول تحقیقی نتائج	درمیانی مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 3.2: موسمیاتی تبدیلی کے متوقع منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے مناسب اقدامات کرنا اور جنگل کے ماحولیاتی نظام کی ماحولیاتی پک کو مضبوط کرنا		
1. جنگل کی آگ سے ہونے والے نقصان کو کم سے کم کرنے کے لیے جنگلات کے تحفظ کے اقدامات کو نافذ کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی
2. مقامی اور مقامی طور پر موافق نباتات کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
3. موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے ہونے والے ممکنہ مضمرات سے نمٹنے کے لیے سائنسی مطالعات کی بنیاد پر مناسب جنگلات کے انتظام کی حکمت عملیوں کی نشاندہی کریں	درمیانی مدتی	مانند بالا
4. بارش کی شدت اور سیلاب کے خطرات کے جواب میں تیزی سے شجرکاری اور جنگلات کی بحالی کے اقدامات کے ذریعے اوپری آبائی علاقوں میں جنگلات کے احاطہ میں اضافہ	ترجیحی	مانند بالا
5. موسمیاتی تبدیلی کے خطرے سے دوچار جنگلات کی نقشہ سازی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت کی نگرانی اور نفاذ میں GIS/RS ٹیکنیکوں کے استعمال کو فروغ دیں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی و ترقی

حکمت عملی 3.3: جنگلات کے ذریعہ فراہم کردہ سماجی اور ماحولیاتی اقدار اور خدمات کو محفوظ بنانے کے لیے مناسب معیار اور اشارے (I&C) کی ترقی کے ذریعے پائیدار جنگلات کے انتظام (SFM) کے بہترین طریقوں کو فروغ دینا

1. پائیدار جنگلات کے انتظام کی واضح وضاحت کرنے والے معیار اور اشارے تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں اور پیش رفت کو ٹریک کرنے کے لیے دستور العمل اور گائیڈ لائن فراہم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. پائیدار جنگلات کے انتظام کی حوصلہ افزائی کے لیے مناسب جنگلاتی قانون سازی، ضابطے، اور ترغیبات وضع کریں اور ان پر عمل درآمد کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
3. بہترین طریقوں اور تجربات کے تبادلے کو فروغ دینا، خاص طور پر جنگلاتی برادریوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے درمیان، نیٹ ورکنگ، ورکشاپس، سیمینارز، اور نمائندگی دوروں کے ذریعے۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
4. معاش کی بہتری پر خصوصی توجہ کے ساتھ، زیادہ سے زیادہ کمیونٹی کی شمولیت کے ساتھ غیر لکڑی والی جنگلاتی پیداوار کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے لیے مخصوص منصوبے اور پروگرام شروع کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
5. جنگل کی زمین کے انتظام میں زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی اور کمیونٹی کی شرکت کو شامل کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
6. قابل انتظام جنگلات کے انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے محکمہ جنگلات کو مضبوط اور دوبارہ منظم کرنا۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
7. جنگلات میں تجاوزات کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
8. مقامی کمیونٹیز کے لیے جنگلاتی وسائل کے استعمال میں 'خود کفالت' پر زور دیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 3.4: عام لوگوں، جنگلاتی برادریوں میں بیداری پیدا کرنا، اور جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے موافقت کے بارے میں ماہرین جنگلات کی صلاحیتوں کو بڑھانا

1. سول سوسائٹی کے ساتھ مل کر مشترکہ پروگرام تیار کریں تاکہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں جنگلات کے کردار کو اجاگر کیا جاسکے، خاص طور پر جنگل پر منحصر کمیونٹیز اور طلباء کے درمیان۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. عقیدے (fact-based) پر مبنی آگاہی مہم کو فروغ دینا	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
3. متعلقہ وزارتوں میں 'کمیونیکیشن' ونگز قائم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
4. موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں جنگلات کے کردار کے بارے میں عوام کی سمجھ کا اندازہ لگانے کے لیے رائے عامہ کے جائزوں کا باقاعدگی سے انعقاد کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، اطلاعات
5. نئے تصورات اور معلومات کو عوام تک پہنچانے کے لیے جنگل اور آب و ہوا ماہرین کے گروپس بنائیں اور فروغ دیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
6. مناسب حکومتی، سیکٹرل اور کراس سیکٹرل فورمز میں شرکت کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں جنگلات کے کردار کو فروغ دیں۔	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

7. تعلیم کی تمام سطحوں پر جنگلات کے ماحولیاتی نظام، حیاتیاتی تنوع، اور موسمیاتی تبدیلی سے ان کی مطابقت کے بارے میں نصاب تیار اور لاگو کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ تعلیم، محکمہ اعلیٰ تعلیم
---	-----------	---

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 3.5: جنگلات کی کٹائی کو روکنے اور جنگلاتی کاربن کے ذخیرے میں اضافہ کرنے کے لیے جدید طریقہ کار کی موثر ترقی اور نفاذ کے لیے محکمہ جنگلات اور دیگر اسٹیک ہولڈرز (اداروں) کی صلاحیت کو بڑھانا۔		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. جنگلات میں ذخیرہ شدہ کاربن کے حقوق کو واضح طور پر بیان کرنے کے لیے ادارہ جاتی اور قانون سازی کا فریم ورک مرتب کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. جنگلات کی کٹائی کے رجحان کو کم کرنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول کمیونٹیز جو اپنی روزی روٹی کے لیے جنگلات پر انحصار کرتی ہیں کی مشاورت سے ایک ریگولیٹری، گورننس، اور قانونی فریم ورک کے قیام کے لیے حکمت عملی تیار کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. جنگل کے درختوں اور مٹی کو بچھنے والے نقصانات کو محدود کرنے کے لیے "ریڈیوسڈ امپیکٹ لاگنگ" میں محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کی صلاحیت کو بڑھانا اور مستقبل میں کاربن کے ذخیرے کو بچانا۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. کلین ڈیولپمنٹ میکانزم اور جنگل کی کٹائی روکنے جیسے منصوبوں کے لیے دستاویز کی تیاری کے لیے ماہر فارسٹر اور محکمہ جنگلات کے ماحولیات اور جنگلی حیات کے اہلکاروں کے لیے تربیت کا بندوبست کرنا۔	ترجیحی	مانند بالا
5. کلین ڈیولپمنٹ میکانزم اور جنگل کی کٹائی روکنے کے اصولوں کو سمجھنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے موسمیاتی تبدیلی کو جنگلات کے تعلیمی نظام کا لازمی حصہ بنائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ تعلیم، محکمہ اعلیٰ تعلیم
حکمت عملی 3.6: جنگلات کی کٹائی کو روکنے، کاربن کے اخراج کو کم کرنے، اور ماحول سے زیادہ اخراج کو الگ کرنے کے لیے جنگلات کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا۔		
1- صوبے میں جنگلات کے رقبے کو بڑھانے اور جنگلات کے علاقوں کو کاربن سنک کے طور پر قائم کرنے کے لیے بڑی جنگلات اور جنگلات کی بحالی کی کوششوں کو آگے بڑھانا۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2- نہری نظام کے ساتھ ساتھ کم ڈیلٹا پودوں کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی
3- مقامی آبادی کی ایندھن، لکڑی اور مویشیوں کی خوراک کی طلب کو پورا کرنے کے لیے کثیر مقصدی اور تیزی سے بڑھنے والے درختوں کی انواع کے شجر کاری کے ذریعے فارم جنگلات اور زرعی جنگلات کے طریقوں کو مضبوطی سے فروغ دیں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت

محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات	درمیانی مدتی	4. جنگلات کی غیر قانونی کٹائی کو روکنے کے لیے موثر حکمت عملی تیار کریں اور صوبے بھر میں جنگل کی تمام اقسام میں ایسے اقدامات کو موثر طریقے سے نافذ کریں۔
مانند بالا	ترجیحی	5. جنگلات پر منحصر کمیونٹیز کے لیے متبادل ایندھن اور روزی روٹی کے اختیارات فراہم کرنے کے لیے منصوبے اور پروگرام شروع کریں تاکہ جنگلات کی کٹائی سے بچنے کی تلافی کی جاسکے۔
حکمت عملی 3.7: شروع اور تجویز کردہ اقدامات کے نفاذ کے دوران پیش رفت کو ٹریک کرنے کے لیے موثر طریقہ کار بنانا		
محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات	قلیل مدتی	1. جنگلات کے شعبے کے لیے موزوں موسمیاتی تبدیلی اور جنگلات کی نگرانی کا فریم ورک بنائیں اور برقرار رکھیں
مانند بالا	درمیانی مدتی	2. موجودہ معائنے اور رپورٹنگ کے نظام کا توازن کے ساتھ جائزہ لینا۔
مانند بالا	قلیل مدتی	3. سالانہ پیش رفت کی رپورٹ شائع کریں اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے ساتھ شیئر کریں۔

3.1.4 شہری منصوبہ بندی

اپنائیت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) کے اقدامات سے قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی فریم ورک کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد ملے گی۔

حکمت عملی 4.1: کم کاربن فٹ پرنٹ کے لیے ٹاؤن پلاننگ کے ڈیزائن کے اصولوں کو اپ ڈیٹ کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. موجودہ بلدیات (میونسپلٹیوں) کی مستقبل میں توسیع کی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے تحقیق کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. بڑھتے ہوئے شہروں کی ایندھن اور توانائی کی ضروریات کا تعین کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
3. کلیدی شہری علاقوں کے پروفائلز کا آغاز کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، صنعت
4. توانائی کی طلب کو کم سے کم کرنے کے لیے موجودہ پبلک سیکٹر کی عمارتوں کو اپ گریڈ کریں اور نجی املاک کے مالکان کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
5. ان نئی بستیوں اور مضافات میں حرارت اور توانائی کے لیے متبادل اور کم اخراج والے ایندھن فراہم کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ توانائی و بجلی
6. عمارتوں کے لیے توانائی کی کارکردگی اور تحفظ کے ضابطوں کو تیار اور نافذ کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
7. اونچی عمارتوں کو شمسی تابکاری ریسپیٹرز میں تبدیل کریں، جہاں ممکن ہو، سولر پینلز لگا کر اور انہیں توانائی میں خود کفیل بنائیں۔	درمیانی مدتی	محکمہ توانائی و بجلی

محکمہ ٹرانسپورٹ	درمیانی مدتی	8. تیز رفتار اور موثر شہری نقل و حرکت کے لیے نقل و حمل کی راہداریوں کو ڈیزائن کریں۔
محکمہ توانائی و بجلی، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز	ترجیحی	9. سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ذریعے کم توانائی والے طرز زندگی، موافقت اور انتخاب کو فروغ دینا۔
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی	ترجیحی	10. اس بات کی ضمانت دینے کے لیے کہ تمام نئی عمارتیں مقامی آب و ہوا کے لیے موزوں ڈیزائن کے ساتھ تعمیر کی گئی ہیں، بلڈنگ کوڈز میں ترمیم کریں۔
حکمت عملی 4.2: دیہی سے شہری نقل مکانی کو کم کرنے کے لیے چھوٹے زراعت پر مبنی قصبوں اور پیری-شہری علاقوں میں بنیادی ڈھانچہ اور معاون سہولیات فراہم کرنا		
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی	قلیل مدتی	1. دیہی علاقوں میں جدید سہولیات کے ساتھ زرعی بنیادوں پر چھوٹی بستیاں تیار کریں تاکہ دیہی سے شہری نقل مکانی کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔
محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ زراعت، خیبر پختونخوا اکنامک زون ترقی اور انتظام کمپنی	درمیانی مدتی	2. دیہی رہائشیوں کو ان کے آس پاس کے علاقوں میں ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے صنعتی اسٹیشن اور بڑے پیمانے پر زرعی فارم قائم کریں۔
حکمت عملی 4.3: مناسب "زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی" کو فروغ دینا اور افقی توسیع (horizontal extension) کے بجائے شہری ہاؤسنگ منصوبوں کی عمودی توسیع (vertical extension)		
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی	ترجیحی	1- صوبائی سطح پر زمین کے استعمال کا منصوبہ تیار کریں۔
مانند بالا	درمیانی مدتی	2. مقبول کاروباری اور تجارتی علاقوں کے قریب ٹاؤن سینٹر ز اور مضافاتی علاقوں کی کثافت میں اضافہ کریں۔
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی	درمیانی مدتی	3. پارکس، باغات اور قدرتی ذخائر کے قریب منصوبہ بند اعلیٰ کثافت والی کمیونٹیز کی تعمیر کریں۔
حکمت عملی 4.4: تعمیر سے پہلے خطرات کی نقشہ سازی اور علاقوں کی زوننگ کرنا		
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات	قلیل مدتی	1. کسی بھی نئی بستی کا مقام مطلوبہ ارضیاتی اور زلزلہ سے متعلق سروے کے تابع ہونا چاہیے۔

مانند بالا	قلیل مدتی	2. موجودہ قصبوں کی نمو اور ماحولیات کے لحاظ سے حساس علاقوں میں تعمیرات کو محدود کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	3. صوبے کے شہری علاقوں کے لیے خطرے کے انڈیکس کی تشکیل۔
حکمت عملی 4.5: بڑے شہری شہروں میں صنعتوں کو مخصوص مقامات تک محدود کرنا		
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت	ترجیحی	1. ہوا اور طوفان کی سمتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے شہروں اور شہروں کے قریب صنعتوں کے لیے الگ الگ علاقے قائم کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	2. شہروں اور صنعتی زونوں کے درمیان بفر کے طور پر کام کرنے کے لیے نباتاتی رکاوٹیں اور فطرت کے ذخیرے والے علاقے فراہم کریں۔
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ ٹرانسپورٹ	قلیل مدتی	3. سفر اور ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے رہائشی علاقوں اور صنعتی علاقوں کے درمیان نقل و حمل کی راہداریوں کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن
حکمت عملی 4.6: بڑی تجارتی اور عوامی عمارتوں میں سولر واٹر ہیٹنگ لگانا		
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت	ترجیحی	1. منتخب شہروں میں شمسی تابکاری کی دستیابی کا جائزہ لیں اور سرکاری / عوامی عمارتوں میں ایندھن پر مبنی واٹر ہیٹنگ کو سولر واٹر ہیٹنگ سے تبدیل کرنے کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	2. کاروباری شعبے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تجارتی علاقوں اور شاپنگ مالز میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ قائم کریں تاکہ ایندھن پر مبنی پانی کو گرم کرنے اور توانائی کی ضروریات کو شمسی توانائی سے تبدیل کیا جاسکے۔
حکمت عملی 4.7: گندے پانی کی صفائی کے پلانٹس کو سیوریج کی تمام سکیموں کے جزو کے طور پر نصب کرنا		
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات	قلیل مدتی	1. سیوریج سسٹم کو گندے پانی کی صفائی کے پلانٹس سے جوڑیں۔
محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی	قلیل مدتی	2. ان دریاؤں، جھیلوں اور راستوں کی نشاندہی کریں جہاں سے ٹریٹ شدہ پانی خارج کیا جائے گا۔
مانند بالا	قلیل مدتی	3. اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام گندے پانی کو منظم طریقے سے ٹریٹ کیا جائے۔

مانند بالا	ترجیحی	4. پانی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پانی کے تمام ذخائر کے قریب پانی کے معیار کے مانیٹر لگائیں۔
حکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ صحت	قلیل مدتی	5. بلدیہ، صنعتی، مضر صحت اور ہسپتال کے فضلے کے لیے مربوط ویسٹ مینجمنٹ سلوشنز (حل) کی ترقی۔
مانند بالا	درمیانی مدتی	6. تمام ترقیاتی منصوبوں کے لیے ٹھوس اور مائع فضلہ کی صفائی کی مناسب سہولیات کو لازمی قرار دیا جائے۔
حکمت عملی 4.8: قابل تجدید، جامع اور بایوڈیگریڈیبل (biodegradable) فضلہ کو علیحدہ جمع کرنا، ضائع کرنا اور دوبارہ استعمال کرنا		
حکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی	ترجیحی	1. اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر بایوڈیگریڈیبل ٹھوس فضلہ کو تلف کرنے اور ری سائیکلنگ کے لیے الگ سے جمع کیا جاتا ہے۔
مانند بالا	ترجیحی	2. ہر بلدیہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ شیشے، دھات، کاغذ، اور پلاسٹک کو علیحدہ کنٹینرز میں الگ کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	3. سکیوینجر ٹھوس فضلہ جمع کرنے کو باقاعدہ اور موثر نظام میں تبدیل کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	4. اس بات کو یقینی بنائیں کہ بایوڈیگریڈیبل فضلہ کو جمع کیا جاتا ہے، ترجیحا ماخذ پر، مرکب اور فضلہ سے ایندھن کے عمل کے لیے۔

3.1.5 ماہی پروری

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 5.1: مچھلی کی مختلف انواع کے لیے رہائش گاہ کے تحفظ کا پروگرام تیار کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. موجودہ اور ممکنہ ماہی پروری کے مقامات کے لیے پانی کی حیاتیاتی، کیمیائی اور جسمانی خصوصیات کی وقتاً فوقتاً نگرانی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
1.2. موسمیاتی تبدیلی یا کسی دوسرے عنصر کی وجہ سے مچھلی کی غیر متوقع منتقلی / حرکت کی نگرانی اور رپورٹ کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
3. آبی وسائل کے لیے انوینٹری / میس لائن ڈیٹا بیس بنائیں	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 5.2: آبی وسائل کے رہائش کے تحفظ کے لیے ایک پروگرام تیار کرنا		
1. تمام تجارتی ماہی پروری اور پن بجلی کے منصوبوں کے لیے ماحولیاتی اثرات کا اندازہ	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. موجودہ قدرتی رہائش گاہ کا انتظام کریں اور ماہی پروری کے تعارف کے لیے نئی ممکنہ جگہیں تلاش کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت
3. مچھلیوں سے محفوظ علاقوں (محفوظ جگہوں اور ذخائر) کے قیام کے ذریعے مقامی مچھلیوں کے حیوانات کے لیے مسکن کے تحفظ کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد	درمیانی مدتی	مانند بالا
4. تجارتی طور پر قابل عمل مچھلی کی انواع کے لیے رہائش کے انتظام کے منصوبے تیار کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
5. پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اسکیموں کے ذریعے پرائیویٹ فش فارمنگ کے طریقوں کو فروغ دینا	درمیانی مدتی	مانند بالا
6. تباہ شدہ آبی وسائل کے لیے بحالی کے پروگراموں کی منصوبہ بندی کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
7. کمیونٹی پر مبنی ماہی پروری کے تحفظ کے کامیاب ماڈل تیار کریں اور ان کی تشہیر کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
8. ماہی پروری کے لیے بلاسٹنگ اور چھوٹے جال کے استعمال پر پابندی	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 5.3: فٹش فارمنگ اور ہیچری کے بنیادی ڈھانچے کی لچک کو بہتر بنانا		
1. آفات اور سیلاب کے شکار علاقوں سے بچنے کے لیے ہیچری اور فٹش فارمنگ سائٹ کے انتخاب کے لیے سخت معیارات وضع کیے جائیں۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت
2. ہیچری اور فٹش فارمنگ ڈھانچے کا ڈیزائن اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ کسی بھی ممکنہ آفات کا مقابلہ کر سکے۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
3. متعلقہ ادارے، ترجیحاً مقامی آبادیوں کے درمیان علم اور معلومات کے تبادلے کو فروغ دیں، اور مختلف پروگراموں کے ذریعے قیمتی نباتات اور حیوانات کے تحفظ کی ضرورت کے بارے میں انہیں حساس بنائیں۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 5.4: ماہی پروری کے لیے استعمال ہونے والی کشتیوں کی وجہ سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. ماہی پروری کے لیے کشتیوں میں استعمال ہونے والے غیر معیاری ایندھن پر مکمل پابندی عائد کریں	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

3.1.6 موسمیاتی تبدیلی کی شمولیت

اپنائیت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (adaptation) اور تخفیف (mitigation) کے اقدامات سے قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی فریم ورک کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد ملے گی۔

حکمت عملی 6.1: ماحولیاتی تبدیلی کی شمولیت کو شامل کرنا اور بڑھانا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. مختلف شعبوں میں کاربن فٹ پرنٹ کے تخمینے پر مطالعہ اور تحقیق کا انعقاد	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. نیلے، سبز اور سرمئی پانی سمیت پانی کے نشانات پر مطالعہ اور تحقیق کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
3. شعبہ جاتی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی ضلعی سطح کی فہرستیں تیار کریں اور قومی سطح پر طے شدہ شراکت کی بنیاد پر ایکشن پلان تیار کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
4. آب و ہوا کی شمولیت کے فزیبلٹی اسٹڈیز اور ڈیزائنز کے لیے ایک چیک لسٹ تیار کریں۔ اور اسے PC-I کا لازمی حصہ بنایا جائے۔	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
5. موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز، موافقت، اور تخفیف کے اقدامات پر عوامی بیداری اور متحرک کاری	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
6. صنفی شمولیت، پسماندہ گروہوں، اور موسمیاتی تبدیلی کے جائزوں، موافقت، اور تخفیف کے اقدامات میں سول سوسائٹی کی شمولیت کے لیے بیداری کے پروگرام	ترجیحی	مانند بالا

3.1.7 موسمیاتی تبدیلی کے شعبے اور کوآرڈینیشن

اپنائیت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) کے اقدامات سے قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی فریم ورک کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد ملے گی۔

حکمت عملی 7.1: اداروں کی صلاحیت کی تعمیر اور رابطہ کاری		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. محکمہ موسمیاتی تبدیلی کے شعبے (سیل) اور تحقیقی مراکز قائم کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. ادارہ برائے تحفظ ماحولیات موجودہ موسمیاتی تبدیلی سیل کو ڈائریکٹوریٹ کی سطح پر اپ گریڈ کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
3. محکمہ موسمیاتی تبدیلی سیلز اور تحقیق و ترقی کے لیے مالی معاونت	ترجیحی	وفاقی حکومت، صوبائی حکومت
4. اندرون و بین الا محکمہ رابطے	ترجیحی	تمام ذیلی محکمے
5. ذیلی محکمے، ادارہ برائے تحفظ ماحولیات اور وفاقی وزارت موسمیاتی تبدیلی کے دوطرفہ رابطوں کو مضبوط بنانا	ترجیحی	وزارت موسمیاتی تبدیلی، ادارہ برائے تحفظ ماحولیات اور ذیلی محکمے
6. صوبائی موسمیاتی تبدیلی کمیٹی کا قیام	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ منصوبہ بندی و ترقی

1.2 موسمیاتی تبدیلی کے موافقت (Adaptation) کے اقدامات

3.2.1 آبی وسائل

آئی ایم ایف نے 1947 میں 5000 کیوبک میٹر فی کس پانی کی دستیابی کے ساتھ پاکستان کو تیسرا سب سے زیادہ پانی کے تناؤ والے ملک کے طور پر رکھا ہے، جو اس کے بعد سے کم ہو کر تقریباً 1000 کیوبک میٹر رہ گیا ہے اور 2025 تک کم ہو کر 800 کیوبک میٹر فی کس ہونے کی توقع ہے۔ پانی کے وسائل صوبے میں لوگوں کی بقا کے لیے اہم ہیں جو خیبر پختونخوا میں لاکھوں لوگوں کی زرعی بنیاد پر معاش میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اہمیت (اڈاپٹیشن) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 1.1: آبپاشی کی زیادہ موثر تکنیکوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. پانی کے تحفظ کی حکمت عملیوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
2. لائن ڈپارٹمنٹس اور پرائیویٹ سیکٹر کی دیسی کم لاگت والی توانائی اور پانی کی موثر تکنیکیں جیسے ریسپانسیو ڈپ ایریگیشن، ڈرپ / ٹریکل، اور اسپرینکل ایریگیشن سسٹم تیار کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
3. آبپاشی کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے جاری نہری لائننگ کے منصوبوں کو مکمل کرنے کو ترجیح دی جائے۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
4. زیادہ سے زیادہ پانی کو محفوظ کرنے کے لیے فصل کے موجودہ پیٹرن کا جائزہ لیں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
5. سبسڈی وغیرہ کے ذریعے ترغیبات فراہم کر کے چھوٹے کسانوں کو ٹیکنالوجی کی منتقلی میں سہولت فراہم کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
6. تمام دریاؤں میں کم از کم بنیاد کے بہاؤ کو برقرار رکھتے ہوئے اضافی ذخیرہ کرنے کی گنجائش فراہم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کو نافذ کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
7. آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی طویل مدتی پائیداری کے لیے مالی وسائل پیدا کرنے کے لیے آبپاشی کے پانی کی قیمتوں کا تعین کرنے کے امکانات کا پتہ لگائیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 1.2: بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کی مقامی حکمت عملی تیار کرنا		
1. مختلف علاقوں اور زرعی فارموں میں بارش کے پانی کو جمع کرنے کی صلاحیت کا اندازہ لگائیں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
2. دیہی اور شہری دونوں علاقوں کے ساتھ ساتھ گھریلو سطح پر بارش کے پانی کے ذخیرہ کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی

3. گھریلو، گاؤں اور مقامی سطح پر بارش کے پانی کو جمع کرنے کے طریقوں کے لیے سماجی صلاحیت کو بڑھانا	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات،
4. عمارت کے کوڈز میں بارش کے پانی کے ذخیرہ کرنے کے نظام کو شامل کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
5. واٹر شیڈز میں درختوں کی انواع لگائیں جن کا پانی کی سطح water table پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا ہے۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت

حکمت عملی 1.3: آبی وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال کی ضرورت کے بارے میں عوامی بیداری کو بڑھانا

1. پانی کے وسائل کے تحفظ اور ہر سطح پر پائیدار استعمال کی ضرورت پر زور دینے کے لیے باقاعدہ میڈیا مہم چلائیں اور سیمینارز اور ورکشاپس کی میزبانی کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ اطلاعات، محکمہ آبپاشی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ، اکیڈمیا
2. آبی وسائل کے تحفظ اور منصفانہ استعمال پر زور دینے میں غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کی مدد کریں	ترجیحی	مانند بالا
3. پانی کے تحفظ، پانی کی دستیابی، نکاسی کے نظام، اور پانی سے متعلق دیگر مسائل کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے لیے لائن ڈیپارٹمنٹس، سول سوسائٹی، اکیڈمی کے ساتھ ساتھ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو شامل کرتے ہوئے مشترکہ منصوبے شروع کریں۔	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 1.4: اس بات کو یقینی بنانا کہ آب و ہوا کی تبدیلی کی وجہ سے سیکٹرل ڈیمانڈ میں تبدیلی کے جواب میں پانی کی تقسیم کو ایڈجسٹ کیا جائے۔

1. مستقبل کے لیے درمیانی اور طویل مدتی سیکٹرل پانی کی طلب کا تعین کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ
2. معیشت کے ہر شعبے کے لیے مستقبل میں متوقع پانی کی طلب کی بنیاد پر پانی کو دوبارہ مختص کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. پانی کی فراہمی کے نظام کی منصوبہ بندی، عمل درآمد، نگرانی، اور آپریشن اور دیکھ بھال میں کمیونٹی کی شرکت اور بااختیار بنانے کی حوصلہ افزائی کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
4. پینے کے مقاصد کے لیے پانی کی تقسیم کو دوسرے استعمال پر ترجیح دی جائے گی۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.5: انتظامی اور تکنیکی طریقوں جیسے کہ ریگولیٹری فریم ورک، واٹر لائسنسنگ، اور مصنوعی ریچارژ کے ذریعے زمینی پانی کا تحفظ، خاص طور پر خطرے سے دوچار آبی ذخائر کے لیے

1. صوبے میں زیر زمین پانی کے وسائل کے مقامات، معیار اور مقدار کی نشاندہی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. مقام کے لحاظ سے ہر آبی ذخائر کے لیے ضلع اور تحصیل کی سطح پر زمینی مربوط آبی وسائل کے انتظام کا منصوبہ تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی

3. زیر زمین پانی کی کمی اور اخطاط کو کنٹرول کرنے اور اس کے معقول استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک اور واٹر لائسنسنگ تیار کریں	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیرنگ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
4. پانی کی بچت کے پلمبنگ کے آلات اور پانی کی بچت کرنے والے آلات اور تکنیک کو فروغ دینا اور معیاری بنانا	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 1.6: گندے پانی کی ری سائیکلنگ کی سہولیات کو ترقی دینا اور زراعت، گرین، سیلٹس، مصنوعی گیلیزمینوں، اور زمینی پانی کو دوبارہ چارج کرنا		
1. ٹیکنالوجی تیار کریں اور گندے پانی کے مؤثر علاج اور دوبارہ استعمال کی لاگت کا تخمینہ لگائیں، خاص طور پر کارواش سینٹر اور مساجد میں	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. صوبے میں گندے پانی کے ذرائع کا تعین کریں اور گندے پانی کی مقدار کا اندازہ لگائیں جسے ری سائیکل کیا جاسکتا ہے۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
3. پورے شہری سیوریج سسٹم میں گندے پانی کی صفائی کی سہولیات نصب کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں ڈرین کے پانی کے دوبارہ استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
5. ممکنہ زرعی علاقوں میں گندے پانی کے دوبارہ استعمال کی پائلٹ جانچ	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت
حکمت عملی 1.7: لائن محکموں کے ساتھ مل کر پانی کے انتظام میں کسانوں کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی		
1. ان لائن ڈپارٹمنٹس اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کی نشاندہی کریں جو آبپاشی کے پانی کے انتظام اور تقسیم میں حصہ لینے کے لیے کسان برادری کو تربیت اور مشغول کر سکتے ہیں۔	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت
2. پینے کے صاف پانی تک رسائی اور پانی کی فراہمی کے نظام کے پائیدار آپریشن اور دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حوصلہ افزائی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیرنگ
3. آبپاشی کے پانی کی تقسیم اور انتظام کے حوالے سے محکمہ آبپاشی اور کسان برادریوں کے درمیان رابطے کو بڑھانا	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت
حکمت عملی 1.8: فصل کی بوائی کے وقت کی بنیاد پر پانی کی تقسیم		
1. بوائی اور پودے لگانے کے پورے موسم میں دستیاب پانی اور فصل کے پانی کی ضروریات کا اندازہ لگائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت
2. پودے لگانے کے موسم کی بنیاد پر فصل کی بوائی کے لیے مختص پانی کے حصے کا فیصلہ کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. پینے اور صنعتی استعمال کے لیے پانی کی تقسیم کو ترجیح دیں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیرنگ، محکمہ آبپاشی

حکمت عملی 1.9: پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے قلیل مدتی حکمت عملیوں کے لیے ہنگامی منصوبے تیار کرنا، جو خشک سالی کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

1. ان جگہوں کی نشاندہی کریں جو موسمی یا طویل خشک سالی سے شدید متاثر ہو سکتی ہیں۔	ترجیحی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. اس علاقے کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کا اندازہ لگائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی
3. پانی کی موجودہ مجموعی قومی دستیابی سے پانی کے ذخیروں کے لیے پانی مختص کریں جو ان شکار خطوں میں خشک سالی کو کم کرنے میں مدد دے سکے۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی

حکمت عملی 1.10: پانی کے وسائل کے موثر انتظام، تحفظ اور زیر زمین پانی کے ریگولیٹری فریم ورک کے لیے ضروری قواعد و ضوابط کو قانون سازی اور نافذ کرنا

1. پانی کے تحفظ اور انتظام میں خلاء کو تلاش کرنے کے لیے تمام متعلقہ موجودہ قانون سازی کا جائزہ لیں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
2. زراعت، رہائشی اور صنعتی شعبوں میں آبی وسائل کے موثر انتظام کو حاصل کرنے کے لیے، جہاں بھی ضروری ہو، نئی قانون سازی کریں اور اسے اپنائیں	ترجیحی	مانند بالا
3. صوبائی ماحولیاتی تحفظ ایجنسیوں کے ذریعے پانی کے تحفظ اور تحفظ سے متعلق تمام ماحولیاتی قوانین کو موثر طریقے سے نافذ کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. آب و ہوا کے شعبے کی موجودہ قانون سازی، پالیسیوں، اور موسمیاتی تبدیلی کے موافقت اور تخفیف کے اقدامات کو شامل کرنے کے منصوبوں کا جائزہ لیں اور ہم آہنگ کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
5. اس بات کو یقینی بنائیں کہ زمینی پانی نکالنے سے متعلق ضوابط سختی سے نافذ ہوں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.11: دریا کے بہاؤ اور سیلاب کی وارننگ سسٹم کی نگرانی کے لیے موجودہ ہائیڈرولوجیکل نیٹ ورک کو اپ گریڈ کرنا

1. دریا کے بہاؤ کی تبدیلیوں اور سیلاب کے انتہا کے نظام کی نگرانی میں کسی خامی کی نشاندہی کرنے کے لیے ہائیڈرولوجیکل نیٹ ورک کا ایک جامع جائزہ لیں	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ آبپاشی
2. اس تشخیص کی بنیاد پر، ہائیڈرولوجیکل نیٹ ورک کی نگرانی کے نظام میں اضافہ کا منصوبہ بنائیں	قلیل مدتی	مانند بالا
3. ریہوٹ سینسنگ اور سنو میٹ ڈاٹنگ کے ساتھ واپڈا کے برف پگھلنے کی پیشنگوئی کے نظام کو اپ گریڈ کریں	قلیل مدتی	واپڈا، محکمہ موسمیات پاکستان، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی

حکمت عملی 1.12: گھریلو اور پینے کے پانی کے تحفظ کی ٹیکنالوجیز اور ٹیکنیکوں کی ترقی اور توسیع

1. گھریلو اور پینے کے پانی کے تحفظ کی ٹیکنیکوں اور ٹیکنالوجیز کو متعارف کروائیں اور ان پر عمل درآمد کریں یعنی آؤ آپریٹنگ نلکوں کا استعمال	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ آبپاشی
2. پینے کے پانی کی فراہمی کے اندھا دھند استعمال کو روکنے کے لیے پانی کے میٹروں کی تنصیب کی حوصلہ افزائی کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
3. کم خرچ اور مناسب پانی کی فراہمی کی ٹیکنالوجی کے اختیارات کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.13: پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھانا

1. نئے مکمل ڈیم سائٹس کا پتہ لگائیں	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی
2. اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگر ضروری ہو تو نئے ڈیموں کی تعمیر کے آپشن کو برقرار رکھنے کے لیے ان مقامات کو زرعی اور جنگلات کے علاوہ تعمیراتی منصوبوں کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. مجوزہ نئے ڈیموں کے لیے تفصیلی فری سبٹل اور ڈیزائن اسٹڈیز کے ساتھ ساتھ لاگت کے تخمینے کا انعقاد	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.14: صوبے کے موجودہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی جلد از جلد بحالی، از سر نو تشکیل، اور اپ گریڈنگ کو یقینی بنانا تاکہ یہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے متوقع شدید موسمیاتی واقعات کا مقابلہ کر سکے۔

1. متوقع انتہائی موسمیاتی واقعات کے امکان اور رینج کا اندازہ لگائیں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی،
2. ان انتہائی واقعات کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں موجودہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی حد اور صلاحیت کا جائزہ لیں	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی
3. موجودہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو از سر نو تشکیل اور اپ گریڈ کریں تاکہ انتہائی موسمیاتی واقعات کی متوقع حد کو ایڈجسٹ کیا جاسکے۔	درمیانی مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.15: اپر واٹرشیڈز upper watershed میں مربوط واٹرشیڈ integrated watershed مینجمنٹ کے طریقوں کو فروغ دینا

1. صوبے کے میدانی علاقوں میں بہنے والے دریاؤں کے اوپری واٹرشیڈز اور کیچمنٹ کے علاقوں کو ماحولیاتی خطرات کی نشاندہی کرنا	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. پانی کی مقدار اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے تکنیکی امکانات کی نشاندہی کریں، جیسے کہ مصنوعی برفانی ریچارج	قلیل مدتی	مانند بالا
3. مقامی کمیونٹی کو مصنوعی برفانی ریچارج سائنس کی شناخت اور ان کا نظم کرنے کی تربیت دیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.16: گلشیرز، برف کے احاطہ اور موسمیاتی پیرامیٹرز میں وقتی تبدیلیوں کو ٹریک کرنے کے لیے صوبائی صلاحیت کو بڑھانا

1. بدلے ہوئے موسمیاتی پیرامیٹرز کی نگرانی کے لیے اونچائی والے موسمیاتی مشاہداتی اسٹیشن قائم اور تیار کریں	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی
2. سینٹرائٹ ایمری کا استعمال کرتے ہوئے پاکستان میں گلشیرز کی تفصیلی اور جامع انویسٹری تیار کرنے کے لیے تحقیق کریں، اور اسے باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے ادارہ جاتی صلاحیت پیدا کریں۔	ترجیحی	مانند بالا

3.2.2 جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع

Wildlife and Biodiversity

اہنایت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 2.1: حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی کوششوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط بنانا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی کوششوں کو بڑھانے کی حوصلہ افزائی کریں؛ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو اولین ترجیحی ایجنڈوں میں سے ایک بنانے کے لیے عوامی اور سیاسی حساسیت کی سرگرمیوں کی حمایت	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، ورلڈ وائیڈ فنڈ
2. پہلے سے تیار شدہ حیاتیاتی تنوع کی حکمت عملی اور ایکشن پلان کو نافذ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. عملی نفاذ کے مراحل کے دوران سیکھے گئے اسباق کی بنیاد پر موجودہ منصوبوں کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور اپ ڈیٹ کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 2.2: سائنسی تحقیق اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے نفاذ کو بہتر بنانا		
1. موسمیاتی تبدیلی کے تناظر میں خیبر پختونخوا میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ پر لاگو تحقیق کا انعقاد	درمیانی مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، ورلڈ وائیڈ فنڈ
2. تحفظ کی منصوبہ بندی اور سرگرمیوں میں استعمال کے لیے تازہ ترین سائنسی تحقیقی نتائج / معلومات میں مقامی علم کو دستاویز کریں اور شامل کریں	درمیانی مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت، محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ آبپاشی، ورلڈ وائیڈ فنڈ
3. مقامی کمیونٹی کے ساتھ مل کر تحفظ کی تکنیکوں کو بڑھانا، ان کے علم کو مقامی نقطہ نظر سے استعمال کرنا	درمیانی مدتی	مانند بالا
4. حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی حکمت عملیوں کو جنگلات، جنگلی حیات، آبی حیات اور زراعت سمیت تمام متعلقہ شعبوں میں ضم کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
5. حیاتیاتی تنوع سے مالا مال علاقوں میں تحقیق اور دیگر استعمال کے لیے قیمتی انواع کے اندرون اور سابقہ صورت حال دونوں کے تحفظ کی حوصلہ افزائی کریں	درمیانی مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت

3.2.3 کمزور ماحولیاتی نظام

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 3.1: ادارہ جاتی مضبوطی اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے موجودہ اقدامات کا نفاذ		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے فنانشنگ، سیاست اور عوامی تعاون کے لحاظ سے صوبائی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانا	قلیل مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو اولین ترجیحی ایجنڈا بنانے کے لیے عوامی اور سیاسی حساسیت کی مہموں کی حوصلہ افزائی کریں	قلیل مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ اطلاعات
3. صوبائی اور میونسپل سطحوں پر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے منصوبے تیار کرنے اور ان پر عمل درآمد کے لیے صوبائی فوکل پوائنٹس اور اسٹینڈنگ کمیٹیاں قائم کریں۔	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، ایکشن اور دیہی ترقی
حکمت عملی 3.2: ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے حیاتیاتی تنوع کے میدان میں تازہ ترین تحقیق کو فروغ دینا اور ان کا انعقاد کرنا تاکہ پالیسی اور عمل کے درمیان علمی فرق کو پر کیا جاسکے۔		
1. قدرتی وسائل اور حیاتیاتی تنوع کے پائیدار استعمال کو دریافت کرنے اور فروغ دینے کے لیے تحقیقی اداروں اور تعلیمی اداروں کی صلاحیت کو مضبوط بنانا	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، یونیورسٹیاں
2. موسمیاتی تبدیلی کے تناظر میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ پر قابل اطلاق تحقیق کا انعقاد	قلیل مدتی	مانند بالا
3. تمام متعلقہ شعبوں جیسے جنگلات، جنگلی حیات اور زراعت میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے طریقوں کو شامل کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. مقامی کیونٹیز کے ساتھ مل کر تحفظ کی تکنیکوں کو بڑھانا، ان کے علم کو مقامی نقطہ نظر سے استعمال کرنا	درمیانی مدتی	مانند بالا
5. حیاتیاتی تنوع سے مالا مال علاقوں میں تحقیق اور دیگر استعمال کے لیے قیمتی انواع کے اندرون اور سابقہ صورت حال دونوں کے تحفظ کی حوصلہ افزائی کریں	درمیانی مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 3.3: موجودہ اور ابھی تک قائم کیے جانے والے صوبائی مانیٹرنگ یونٹوں کی صلاحیت کو بڑھانا		
1. معلومات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے اقدامات کو جمع کرنے، شیئر کرنے اور ان کی نگرانی کے لیے صوبائی وسائل کے اڈے قائم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. نباتات اور حیوانات کے تحفظ سے متعلق مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینے والے اداروں اور تنظیموں کو مضبوط بنائیں (مثلاً، ڈیٹا اکٹھا کرنا، معلومات کی ترسیل، اور تحفظ	قلیل مدتی	مانند بالا
3. کلیدی اسٹیک ہولڈرز، ترجیاً مقامی کمیونٹیز کے درمیان علم اور معلومات کی منتقلی کی حوصلہ افزائی کریں، اور مختلف پروگراموں کے ذریعے قیمتی نباتات اور حیوانات کے تحفظ کی ضرورت کے بارے میں انہیں حساس بنائیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے تحقیقی اداروں، سرکاری محکموں، سول سوسائٹی اور مقامی کمیونٹیز کی صلاحیت کو بڑھانا۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، یونیورسٹیاں، سول سوسائٹی کی تنظیمیں
حکمت عملی 3.4: پہاڑی علاقوں میں وسیع سائنسی تحقیق کا انعقاد کریں تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کے لیے سب سے زیادہ کمزور اور لچکدار ماحولیاتی نظام کی نشاندہی کی جاسکے اور ٹھوس اقدامات کے ساتھ شناخت شدہ چیلنجوں سے نمٹا جاسکے۔		
1. ڈھلوانوں کو مستحکم کرنے اور سیلاب کی شدت کو کم کرنے کے لیے پہاڑی علاقوں میں جنگلات کی بحالی کے پروگرام شروع کریں	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. ایک تحقیقی ادارہ قائم کریں جو صرف پہاڑی ماحولیاتی نظام پر سائنسی معلومات کو مربوط اور پھیلانے کے لیے وقف ہو	قلیل مدتی	مانند بالا
3. پانی کے بہاؤ اور مٹی کے کٹاؤ کو کم کرنے کے لیے ذیلی کیچمنٹ کی سطح پر مربوط واٹر شیڈ مینجمنٹ پروجیکٹس شروع کریں، جس کے نتیجے میں سیلاب کی شدت میں کمی آئے گی۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
4. پہاڑی حیاتیاتی تنوع پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا جائزہ لیں، نیز اس کے تحفظ میں مقامی علم کے ساتھ مل کر سائنس کا کردار	درمیانی مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
5. سیلاب کی شدت کو کم کرنے، بجلی پیدا کرنے اور آبپاشی کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے پہاڑی علاقوں میں چھوٹے کثیر المقاصد ڈیموں کا نیٹ ورک بنائیں۔	ترجیحی	محکمہ آبپاشی، محکمہ توانائی و بجلی

حکمت عملی 5.3: ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی جو پہاڑی ماحولیات کی تنزلی کا باعث بنتی ہیں جبکہ ان لوگوں کی حمایت کرتی ہیں جو زیادہ اونچائی پر قابل عمل آب و ہوا کی بحالی میں کردار ادا کرتی ہیں۔

1. ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینا اور بڑے سیاحتی مقامات اور پہاڑی مقامات پر ٹھوس فضلہ، کوڑا کرکٹ اور دیگر ناپسندیدہ مواد کو جمع ہونے سے روکنے کے لیے طریقہ کار تیار کرنا	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ ثقافت و سیاحت، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. پہاڑی علاقوں میں ٹھوس فضلہ کو ہٹانے اور ٹھکانے لگانے کے لیے مقامی پروگرام ترتیب دیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. بائیو ڈیگرڈیبل مصنوعات کے استعمال کو متعارف کروائیں اور فروغ دیں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ثقافت و سیاحت، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
4. ماحولیاتی سیاحت کے فروغ میں مقامی کمیونٹیز کو حساس اور ان میں شامل کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
5. گلیشئیر پھٹنے سے جو سیلابی صورت حال پیدا ہوتی ہے سے متعلق تحقیق کریں اور اس کے نتیجے میں، شمالی گلیشئیرز کے تحفظ کے لیے منصوبے وضع کریں	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ زراعت
6. پہاڑی پانی کی نالیوں کی بندش کو روکنے کے لیے زیادہ اونچائیوں پر غیر مطلوبہ باؤماس کے جمع ہونے کو ہٹانے اور روکنے کی کوششیں	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ثقافت و سیاحت، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز

حکمت عملی 6.3: پودوں کی رکاوٹوں کے ذریعے مٹی کو کٹاؤ سے بچانا اور مویشیوں کی کثافت کو برقرار رکھنا

1. ریج لینڈز کے لیے نباتاتی رکاوٹیں فراہم کریں جو خاص طور پر بے ترتیب بارش، تیز ہواؤں اور مٹی کے کٹاؤ میں اضافے کا شکار ہوں	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت
2. مقامی اور باہر ڈھٹی کے غذائی اجزاء کو ٹھیک کرنے والی پودوں کا استعمال کر کے مٹی کے معیار کو بہتر بنائیں	قلیل مدتی	مانند بالا
3. مقامی کمیونٹیز اور لائیو سٹاک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے درمیان مواصلاتی چینلز قائم کریں تاکہ لائیو سٹاک ریسرچ کے میدان میں تازہ ترین ایجادات سے باخبر رہیں	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، اکیڈمیا
4. ریج لینڈز کی لے جانے کی صلاحیت کے مطابق مویشیوں کی زیادہ سے زیادہ کثافت کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت
5. ریج لینڈز کے موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ جنگلات اور لائیو سٹاک کے درمیان موثر ہم آہنگی قائم کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت

حکمت عملی 3.7: ریٹ لینڈ گھاسوں کی تخلیق نو اور مویشیوں کی پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے تحقیقی نتائج کے مطابق چرنے کے نظام کو فروغ دینا

1. 'نازک' اور 'پکدار' ریٹ لینڈز اور چراگاہوں کی شناخت کے لیے صوبے میں تحقیق کریں	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. وسیع مطالعہ کے ذریعے، ان کے مقامی موسمی حالات کی بنیاد پر نازک اور پکدار ریٹ لینڈز اور چراگاہوں دونوں کے لے جانے کی صلاحیتوں کا احتیاط سے حساب لگائیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. مویشیوں کے موثر کاروبار کو یقینی بنانے کے لیے مقامی کمیونٹیز، ویٹرنری خدمات، اور مویشی منڈیوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا	قلیل مدتی	محکمہ زراعت
4. چارے کی دستیابی میں اضافہ اور ریٹ لینڈز اور چراگاہوں کے بہتر انتظام کے لیے مقامی، ہاںبرڈ، اور موافقت پذیر پروڈوں کی انواع کے تجرباتی پلاٹ تیار کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
5. کنٹرول چرانے کے عمل کو بہتر بنائیں اور مویشیوں کو نازک سے پکدار ریٹ لینڈز اور چراگاہوں میں منتقل کرنے کے لیے ایک باری باری پروگرام کی منصوبہ بندی کریں تاکہ مقامی حالات کی بنیاد پر چارے کے معیار، گھاس اور جھاڑیوں کو بحال کیا جاسکے۔	درمیانی مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت

حکمت عملی 3.8: صوبے میں وٹ لینڈز (نم زمینیں) کے ماحولیاتی نظام کی کمی کی وجوہات کی چھان بین

1. نم زمینوں کے متعلقہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی
2. نم زمینوں کے قریبی علاقے میں کیڑے مار ادویات اور کھادوں کے استعمال کو محدود کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
3. زرعی فصلوں میں بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کے انتظام کے لیے حیاتیاتی کنٹرول کے استعمال کو فروغ دینا	ترجیحی	محکمہ زراعت
4. صوبے کی نم زمینوں پر موسمیاتی تبدیلی کے فوری اور طویل مدتی اثرات کی نگرانی کے لیے تحقیقی تنظیمیں قائم کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی

حکمت عملی 3.9: وسائل کے انتظام کی کارکردگی کے ذریعے نمی والے علاقوں میں ضروری شراکت فراہم کرنا

1. ماحولیاتی نظام کی دیکھ بھال کے لیے پانی کی سطح کی منصوبہ بندی اور مختص کرنے کے لیے پروگرام شروع کریں	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی
2. نم زمینوں اور کمیونٹیز کے لیے موافقت کی حکمت عملی تیار کریں جو ان پر انحصار کرتے ہیں اور موسمیاتی تبدیلی سے خطرے میں ہیں	قلیل مدتی	مانند بالا

مانند بالا	درمیانی مدتی	3. نئی والے علاقوں میں داخل ہونے والے پانی کے معیار میں ہونے والی تبدیلیوں کی نگرانی کے لیے ایک ادارہ جاتی سیٹ اپ قائم کریں۔
حکمت عملی 3.10: نم زمین کے گاد siltation کو کم کرنے کے لیے تدارکاتی اقدامات کرنا		
محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی	ترجیحی	1. کیچمنٹ کے علاقوں میں جنگلات کی کٹائی اور لکڑی کی کٹائی کو کم کر کے نم زمینوں کی سسلٹیشن کو کنٹرول کریں
مانند بالا	قلیل مدتی	2. گیلے علاقوں کی دیکھ بھال کے پروگرام متعارف کروائیں جن میں گاد اور دیگر ملبے کو کنٹرول کرنے کے لیے مقامی کمیونٹیز شامل ہوں
مانند بالا	درمیانی مدتی	3. گیلے علاقوں میں گاد کے مزید ذرائع کی نشاندہی کرنے اور مناسب تدارک کے اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے مطالعات کا انعقاد
حکمت عملی 3.11: سائنسی مطالعات کے مطابق گیلے علاقوں کی نامیاتی اور غیر نامیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے قانونی طریقہ کار تیار کرنا		
محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی	ترجیحی	1. ضرورت سے زیادہ کھاد اور کیڑے مار ادویات کی آلودگی کے لیے گیلے علاقوں میں نکاسی کے تمام نظاموں میں پانی کے معیار کی جانچ کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	2. گیلے علاقوں کو ضرورت سے زیادہ کیمیکل جذب کرنے سے روکنے کے لیے نگرانی اور کنٹرول کا طریقہ کار نافذ کریں
حکمت عملی 3.12: چارے کی جھاڑیوں اور فصلوں کے لیے پانی کے تحفظ اور آبپاشی کی جدید تکنیکیوں کی تلاش		
محکمہ زراعت	قلیل مدتی	1. مقامی کسانوں کو پانی کے تحفظ کے اقدامات کی ضرورت کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے کسانوں کی آگاہی کے پروگراموں کا اہتمام کریں
محکمہ زراعت، یونیورسٹیاں	درمیانی مدتی	2. مقامی اور باہر پودوں کے احاطہ کے لیے تجرباتی پلاٹ تیار کریں جو پانی کی کم سے کم مقدار استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے ہوں
محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز	درمیانی مدتی	3. مقامی کمیونٹیز کے لیے ڈراپ اریگیشن کے لیے جدید آلات کو اپنانے اور برقرار رکھنے کے لیے مناسب تربیتی پروگرام ترتیب دیں۔
حکمت عملی 3.13: بنجر زون کے انتہائی سخت علاقوں میں پودوں کی ضرورت vegetation cover کو بڑھانے کے لیے آبپاشی کے نظام میں تکنیکی کامیابیوں کا پتہ لگائیں۔		
محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، یونیورسٹیاں	قلیل مدتی	1. بنجر علاقوں کے لیے آبپاشی کے بہترین آلات اور ٹیکنالوجیز کی شناخت کریں۔
محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی، یونیورسٹیاں، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز	قلیل مدتی	2. آبپاشی اور زرعی تحقیقی اداروں کے ساتھ مقامی کمیونٹی کے روابط قائم کریں تاکہ کم ہوتے آبی وسائل کے ساتھ بنجر علاقوں کے لیے بہترین مناسب ٹیکنالوجی کو آگے بڑھایا جاسکے۔

محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی	درمیانی مدتی	3. مقامی کمیونٹی کے لیے ٹیوب ویلوں کے لیے ڈرپ اریگیشن اور متبادل توانائی (شمسی اور ہوا) کے نظام کے لیے جدید آلات کو برقرار رکھنے کے لیے مناسب تربیتی پروگراموں کا اہتمام کریں۔
حکمت عملی 3.14: تکنیکی ترقی کی ترقی میں معاونت جو کہ زرعی پانی کی کارکردگی کو بڑھاتی ہے، نیز زمینی پانی کو مصنوعی طور پر ری چارج کرنے کے لیے موثر آلات		
محکمہ زراعت، محکمہ آبپاشی	قلیل مدتی	1. آب پاشی کے روایتی نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی اور آلات تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرنے والے آبپاشی کے تحقیقی ادارے کے ساتھ تعاون کریں
مانند بالا	درمیانی مدتی	2. آبپاشی کی تکنیکی اختراعات کو یقینی بناتے ہوئے پودوں کے احاطہ کو برقرار رکھیں جو گرم آب و ہوا والے بنجر علاقوں کے لیے موزوں ترین ہیں۔
حکمت عملی 3.15: "کم ڈیلٹا فصلوں" کے ساتھ ساتھ خشک سالی اور کیڑوں سے مزاحم فصلوں کی تحقیق اور تجارتی کاری		
محکمہ زراعت	قلیل مدتی	1. صوبے کے بنجر اور زیادہ خشک علاقوں کے لیے کم ڈیلٹا اور خشک سالی کے خلاف مزاحم، زیادہ پیداوار والی فصلوں کی ترقی کو یقینی بنائیں
مانند بالا	قلیل مدتی	2. کیڑوں سے مزاحم فصلوں کے لیے خصوصی اقدامات تیار کریں یا فصل کی پیداواری صلاحیت کو بچانے کے لیے انسٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ (IPM) کو نافذ کریں۔
حکمت عملی 3.16: خشک سالی سے بچنے والے جھاڑیوں، چارے کی فصلیں اور مویشیوں کے لیے چراگاہ کی گھاس تیار کریں		
محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات۔ محکمہ زراعت	قلیل مدتی	1. بنجر علاقوں میں خوراک اور چارے کو بہتر بنانے کے لیے تحقیقی مطالعات انجام دیں۔
مانند بالا	درمیانی مدتی	2. مویشیوں کے لیے بہتر گھاس اور جھاڑیوں کے تجرباتی پلاٹ تیار کرنے کے لیے مقامی برادریوں اور خانہ بدوش قبائل کے ساتھ تعاون کریں۔

3.2.4 آفات سے نمٹنے کی تیاری

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 1.1: ہائیڈرو پاور جنریشن کی ترقی اور فروغ کو ترجیح دینا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. ممکنہ ہائیڈرو پاور پروجیکٹ سائنس پرپری فزہ بیلٹی اسٹڈیز کا انعقاد کریں۔	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی
2. ان افراد / محکموں کے لیے وصولی کے طریقہ کار کو بہتر بنائیں جو یو ٹیلیٹی بل ادا نہیں کرتے، اس طرح حکومت کی جانب سے بد انتظامی کو ختم کرنا، اور آمدنی پیدا کرنے کے لیے نگرانی کا ایک سخت نظام نافذ کرنا۔	ترجیحی	پیسکو
3. تازہ ترین توانائی کی ٹیکنالوجیز کو فروغ دیں۔	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی
4. دریاؤں اور نہروں پر بڑے پیمانے پر رن آف ریور ہائیڈرو پاور پلانٹس کی ترقی اور فروغ۔	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ توانائی و بجلی
5. توانائی کی پیداوار کے لیے ان کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے آبی وسائل کا جائزہ لیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
6. اس بات کو یقینی بنائیں کہ جہاں بھی پن بجلی کے منصوبے شروع کیے جائیں وہاں مقامی کمیونٹی کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ توانائی و بجلی
7. صوبائی سطح پر پانی کے استعمال اور پانی کے حقوق کی قانون سازی کے لیے ایک فریم ورک مرتب کریں، جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز شامل ہوں۔	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ آبپاشی، محکمہ بین الصوبائی رابطہ
8. گورننس کی سطح پر ضرورت کی تشخیص اور مسائل کی حقیقی تفہیم کی بنیاد پر پروجیکٹ کی تجاویز تیار کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کی صلاحیت کو بڑھانا۔	قلیل مدتی	تمام ذیلی محکمے
9. خیبر پختونخوا میں ڈیموں کے ذریعے پن بجلی کے منصوبوں کی ترقی اور فروغ	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی
10. شمسی توانائی پیدا کرنے کے امکانات کی چھان بین کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
11. دریاؤں کو توانائی کی پیداواری اکائیوں کو توانائی پیدا کرنے کے اقدامات شروع کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ توانائی و بجلی

حکمت عملی 1.2: قابل تجدید توانائی کے وسائل اور ٹیکنالوجی جیسے شمسی، ہوا، چھوٹے پن بجلی اور بائیوفیول توانائی کی ترقی کی حوصلہ افزائی کریں

1. صوبے میں سولر واٹر ہیٹر متعارف کرانے کے لیے مراعات فراہم کریں۔	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی
2. آبپاشی نہروں اور آبی ذخائر کے اوپر سولر پینلز کی تنصیب کی حوصلہ افزائی کریں	قلیل مدتی	محکمہ آبپاشی، محکمہ توانائی و بجلی
3. شمسی، ہوا، جیو تھرمل، چھوٹے پن بجلی، اور بائیوفیول توانائی کے ذرائع کے لیے قابل تجدید توانائی کی ٹیکنالوجی تیار کرنے اور ڈیزائن کرنے کے لیے عوامی شعبے کے سائنسی اور انجینئرنگ ٹیکنالوجی کے اداروں اور یونیورسٹیوں کی صلاحیت کو بڑھانا۔	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی، یونیورسٹیاں
4. پہاڑی علاقوں کے ساتھ ساتھ بڑی آبپاشی نہروں کے ساتھ چھوٹے ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی تنصیب کے لیے ممکنہ مقامات کی نشاندہی کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی
5. نجی شعبے کو قابل تجدید توانائی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سرمایہ کاری کے لیے سازگار مراعات فراہم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ صنعت، اقتصادی امور کا شعبہ
6. بیداری بڑھانے اور قابل تجدید توانائی کے متبادل کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے یونیورسٹیوں میں صاف توانائی کے شعبے قائم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹیاں
7. توانائی سے متعلقہ تمام شعبوں کے ماہرین کے ساتھ ایک ڈیٹا بیس تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی
8. مقامی طور پر بجلی پیدا کرنے والے آلات کی تیاری کی حوصلہ افزائی کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
9. ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (R&D) اقدامات کے ذریعے مقامی کم لاگت والی ٹیکنالوجی (قابل تجدید توانائی) کو فروغ دینا	درمیانی مدتی	محکمہ توانائی و بجلی، یونیورسٹیاں

حکمت عملی 1.3: توانائی میں خود کفالت کے لیے شمسی پینل سے لیس عمارت کے ڈیزائن کو فروغ دینا، خاص طور پر سرکاری شعبے کی عمارتوں میں

1. پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر دونوں عمارتوں میں سولر پینلز کو فروغ دینے اور انشال کرنے کے لیے توانائی کی بچت کی حکمت عملی اپنائیں	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ آبپاشی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
2. توانائی کی بچت کرنے والے تعمیراتی مواد، ڈیزائن، اور ٹیکنالوجی تیار اور متعارف کروائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ آبپاشی، محکمہ صنعت
3. انٹرپرائز کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ توانائی سے بھرپور مصنوعات تیار کریں اور مقامی مارکیٹ میں ان کی دستیابی کو یقینی بنائیں	قلیل مدتی	مانند بالا
4. موسمی حالات کے مطابق توانائی کے تحفظ کے لیے عمارت کی تعمیر کے مناسب کوڈ تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی

حکمت عملی 1.4: گیسوں کے اخراج سے پاک کونکے سے چلنے والی ٹیکنالوجی کا حصول

1. کونکے سے چلنے والی مشینری سے آلودگی کے اخراج کم کرنے کے لئے پے ہوئے کونکے سے گیس بنانے کے عمل کے بارے میں مقامی سائنسی اداروں کی استعداد بڑھانا	قلیل مدتی	محکمہ معدنی ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. ایندھن کے تمام ذرائع بشمول کونکے کو موثر طریقے اور آلودگی پھیلانے بغیر توانائی کے طور پر استعمال کرنے کے لئے حکمت عملی بنانا۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. خاص قسم کے مہارتیں مثلاً فضلے اور کونکے کے مختلف اقسام سے حرارت کے ذریعے توانائی حاصل کرنے کے لئے استعداد بڑھانا	درمیانی مدتی	مانند بالا
4. کاربن کی گرفت اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات کے ساتھ کونکے سے چلنے والے پاور پلانٹس کو تیار کرنے اور چلانے کے لیے متعلقہ اداروں کی تکنیکی اور سائنسی صلاحیتوں کو بڑھانا۔	طویل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.5: بلدیہ کچرے سے بجلی پیدا کرنے کے لیے پلانٹ لگانا

1. فضلہ یا کچرے کو توانائی میں تبدیل کرنے پر تحقیق کریں؛ متبادل توانائی کے طریقوں کو فروغ دینے کے لیے فضلے سے بجلی پیدا کرنے کے لیے صوبے میں بڑے پونٹ قائم کیے جائیں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. کم کاربن اور کم سلفر والے ایندھن کے استعمال کو فروغ دیں۔	ترجیحی	وزارت بجلی حکومت پاکستان، محکمہ صنعت، محکمہ ٹرانسپورٹ
3. تمام میونسپل ایجنسیوں کی صلاحیت کو بڑھانا تاکہ فضلہ سے گرمی کو تبدیل کرنے والے پلانٹ بنائے جائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
4. مقامی اور صوبائی توانائی فراہم کرنے والوں کو شامل کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان پلانٹس سے توانائی کی سپلائی کی ترسیل زیادہ سے زیادہ موثرہ	قلیل مدتی	محکمہ توانائی و بجلی
5. مقامی اور ضلعی سطحوں پر فضلہ سے توانائی کے پلانٹس لگانے کے لیے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کریں	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی

حکمت عملی 1.6: انرجی مکس اور کم کاربن ایندھن میں ایندھن کو تبدیل کرنے کی حکمت عملی کے لیے ضروری سرگرمیوں کو فروغ دینا اور مراعات فراہم کرنا

1. تمام بلدیات کے ذریعے کچرے کو توانائی میں تبدیل کرنے کے لیے منصوبے تیار کریں اور انفراسٹرکچر بنائیں	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ توانائی و بجلی
2. مقامی یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں کو کاربن ڈائی آکسائیڈ کی گرفت اور ذخیرہ کرنے کے لیے مقامی اور باہر ڈیٹا ٹیکنالوجی کو ڈیزائن اور تیار کرنے کے لیے لیس کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ صنعت، محکمہ اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹیاں
3. مستقبل کی توانائی کی ضروریات کے لیے مقامی طور پر کول بیڈ میٹھین کیسچر ٹیکنالوجی تیار کریں۔	طویل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 1.7: توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور توانائی کا تحفظ		
1. رہائشی اور تجارتی استعمال کے لیے کم توانائی استعمال کرنے والے آلات کے فروغ کے لیے رعایت فراہم کریں، جیسے توانائی کی بچت کرنے والی لائٹس	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی، اقتصادی امور کا شعبہ
2. ٹرانسمیشن کے دوران توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے انرجی آڈٹ کرنے کے لیے میکانزم تیار کریں	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی
3. ایندھن کی بچت اور ایندھن کی کارکردگی دونوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نقل و حمل کی نئی حکمت عملی بنائیں	قلیل مدتی	محکمہ ٹرانسپورٹ
4. زیادہ توانائی استعمال کرنے والی مشینوں کو توانائی کی بچت والی مشینوں سے بدل کر صنعتی شعبے میں توانائی کے تحفظ کے لیے اقتصادی مراعات فراہم کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ صنعت، اقتصادی امور کا شعبہ
حکمت عملی 1.8: توانائی کے تحفظ سے متعلق قانون سازی اور آڈٹ کے معیارات کو نافذ کرنا		
حکمت عملی 1.8: توانائی کے تحفظ سے متعلق قانون سازی اور آڈٹ کے معیارات کو نافذ کرنا	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی
2. موجودہ قانونی فریم ورک کو مضبوط بنائیں جو توانائی کی کارکردگی کے آڈٹ اور تحفظ کو یقینی بناتا ہے	ترجیحی	مانند بالا
3. شناخت شدہ چیک اینڈ بیلنس کے ذریعے ہر سطح پر مناسب قانون سازی اور پالیسی کے نفاذ کو یقینی بنائیں	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 1.9: معیاری توانائی کی پیداوار اور فراہمی کے انتظام کو یقینی بنانا، بشمول ترسیل اور تقسیم کے نقصانات میں کمی		
1. کوالٹی مینجمنٹ سسٹم کو بڑھا کر توانائی کی پیداوار کی کارکردگی کو بہتر بنائیں	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی
2. تقسیم کے نقصانات کو کنٹرول کرنے کے لیے توانائی کی فراہمی اور ترسیل نظام کا آڈٹ کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 1.10: عمارتوں میں توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور توانائی کی بچت والے برقی آلات کا استعمال		
1. بہتر موصلیت insulation کے لیے عمارت کے ڈیزائن میں ترمیم کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ توانائی و بجلی
2. توانائی کی بچت کرنے والی مصنوعات کے لیے ترغیبات فراہم کریں، جن کی قیمت عام طور پر کم موثر ورژن سے زیادہ ہوتی ہے، خاص طور پر جب وہ ابتدائی طور پر تجارتی ہو جاتی ہیں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ توانائی و بجلی، محکمہ صنعت، اقتصادی امور کا شعبہ
3. عمارت اور تعمیراتی کوڈز کو معیاری بنا کر عمارتوں میں توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنائیں	قلیل مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ مواصلات و کام، یونیورسٹی آف انجینئرنگ
4. توانائی کی بچت کرنے والے بوائلرز اور آلات کے ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دیں۔	قلیل مدتی	محکمہ صنعت

محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ زراعت، محکمہ صنعت	قلیل مدتی	5. زرعی، صنعتی اور رہائشی اپیلی کیشنز کے لیے توانائی کی بچت کرنے والے زمینی پانی کے سپرنگ پمپس کو ڈیزائن اور متعارف کروائیں
---	-----------	--

اہلیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں۔

حکمت عملی 4.1: موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والی آفات کے تخفیف سے متعلق چیلنجوں کے بارے میں عوامی بیداری کو بڑھانا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. فیصلہ سازوں کو موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں قدرتی آفات کی تعدد اور شدت میں ممکنہ اضافے کے ساتھ ساتھ مجوزہ تخفیف کی حکمت عملی کے بارے میں مشورہ دیں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے ذمہ دار شعبوں کے درمیان موثر سیکٹرل کوآرڈینیشن قائم کرنے اور اسے فروغ دینے کے لیے ایک طریقہ کار تیار کریں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، متعلقہ ذیل محکماجات
3. ریڈیو، ٹیلی ویژن، پرنٹ میڈیا، اور شریک ورکشاپس کے ذریعے معاشرے کے مختلف حصوں، خاص طور پر کمزور کمیونیز کے لیے آگاہی مہم کا اہتمام کریں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ اطلاعات، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
4. غیر سرکاری تنظیموں (این جی او) اور رضاکار تنظیموں کے لیے خصوصی ایمرجنسی رسپانس ٹریننگ سیشنز کا انعقاد	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
5. یونیورسٹی کے نصاب میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو ایک نظم و ضبط کے طور پر شامل کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
6. موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خطرے میں کمی سے متعلق وقتی اور مقامی معلومات کا انتظام کرنے کے لیے ایک مربوط معلوماتی نظام قائم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی
حکمت عملی 4.2: خطرات کا سبب بننے والے قدرتی میکانزم کے بارے میں ہماری سمجھ میں اہم خلا کو دور کرنا		
1. موسمیاتی تبدیلی، جنس، آفات، اور صحت کے درمیان رابطوں پر تحقیق کو بڑھانے کے لیے وزارت قومی صحت کی خدمات، ضوابط اور کوآرڈینیشن کے ساتھ تعاون کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ صحت، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ ریلیف و بحالی
2. سینٹرائٹ اور موسمی ریڈار کا استعمال کرتے ہوئے مختلف سطحوں پر ماحول کے درجہ حرارت اور نمی کے مواد کی نگرانی کے لیے ریموٹ سینسنگ اور ان سینٹو ٹیکنیک تیار کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ موسمیات پاکستان، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

3. مقداری بارش کی پیشین گوئی کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. زیادہ درست اور بروقت مصنوعات فراہم کرنے کے لیے عددی موسمی ماڈلز اور تصور کی تکنیکوں کو اپ گریڈ کریں جنہیں پیشین گوئی کرنے والے اور محققین استعمال کر سکتے ہیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
5. پیشہ ور انجینئرز اور بلڈنگ کنٹریکٹرز وغیرہ کے درمیان آفات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے دستیاب ٹیکنالوجیز کی مہارت اور علم کو بہتر بنائیں۔	ترجیحی	مانند بالا
حکمت عملی 4.3: انتظام، تشکیل اور قانون کے نفاذ کے ذریعے خطرات کی زوننگ اور تخفیف کی حکمت عملی تیار کرنا		
1. خیبر پختونخوا کا ایک مربوط قدرتی خطرات سے دوچار علاقوں کا نقشہ تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
2. مستقبل میں زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی کے لیے کم سیلاب کے خطرے والے علاقوں کا نقشہ بنائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی
3. ہر حساس علاقے میں لوگوں اور مویشیوں کے انخلاء کے لیے محفوظ مقامات کا پتہ لگائیں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت
4. آفت کے دوران مویشیوں کے لیے جمع کرنے کے مقامات کی وضاحت اور ترقی کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
5. آفات کے بعد کے حالات کے لیے فضلہ کے انتظام کے منصوبے تیار کریں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ صحت
6. خاص طور پر دیہی علاقوں میں تباہی کے خلاف مزاحم تعمیرات کی حوصلہ افزائی کے لیے ترقی اور ترغیبات فراہم کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
7. آفت آنے سے پہلے موثر بچاؤ کے منصوبے، امداد اور بحالی کے اختیارات، اور ان پر عمل درآمد کی حکمت عملی تیار کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
8. قدرتی آفات کی تیاری اور انخلاء کے منصوبوں میں پانی، خوراک کی حفظان صحت، اور صفائی کا انتظام شامل کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
9. "ریور فلڈ پلان" کے ضوابط اور قوانین کی ترقی اور نفاذ کا آغاز کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ آبپاشی

10. مقامی سطح پر حساس علاقوں کی نشاندہی کریں اور ایسے حساس علاقوں اور کمیونٹیز کے لیے خطرات میں کمی کی حکمت عملی وضع کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
11. ان پہاڑی علاقوں کی نشاندہی کریں جو برفانی تودے اور لینڈ سلائیڈنگ کا شکار ہیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
12. زوننگ ریگولیشن کے ذریعے، زمین کے استعمال اور شہری ترقی میں خطرہ زوننگ کو شامل کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
13. پالیسی اور ریگولیٹری فریم ورک کی پیروی اور نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ایک نظام قائم کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 4.4: صارفین کو قابل اعتماد وارننگ فراہم کرنے کے لیے قدرتی خطرے سے متعلق ابتدائی انتباہی نظام Early Warning System کو تیار کرنا اور بڑھانا		
1. موسم کی نگرانی کرنے والے اسٹیشنوں اور ابتدائی وارننگ سسٹم کے نیٹ ورک کو بہتر اور وسعت دیں۔	درمیانی مدتی	محکمہ موسمیات پاکستان، محکمہ ریلیف و بحالی
2. پورے صوبے میں سیلاب کی پیش گوئی اور وارننگ کے علاقائی مراکز کے ساتھ ساتھ ہر ایک کمزور ضلع میں ذیلی علاقائی مراکز قائم کریں	درمیانی مدتی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، ضلعی انتظامیہ
3. اپ ڈیٹ شدہ ابتدائی انتباہی نظام تیار کریں جو ریڈیو، ٹیلی ویژن، ایس ایم ایس، مسجد کے لاؤڈ اسپیکرز وغیرہ کو استعمال کرے۔	ترجیحی	مانند بالا
4. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) تیار کریں جو قدرتی آفات کے دوران ہر متعلقہ محکمے کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح طور پر بیان کرتے ہیں۔	ترجیحی	مانند بالا
5. تربیلا اور ورک ڈیم میں فلڈ ارلی وارننگ سسٹم کا ماڈل اپ گریڈ اور انسٹال کریں، ساتھ ہی عملی کی مناسب تربیت فراہم کریں۔	ترجیحی	وزارت آبی وسائل، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ آبپاشی
6. مقامی اور ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے فلیش فلڈ ریسپانس میکانزم کو بہتر اور بہتر بنائیں تاکہ نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکے اور عام طور پر مختصر وارننگ لیڈ ٹائم کے ساتھ فلڈنگ کے تیزی سے آغاز کو مد نظر رکھتے ہوئے	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، ضلعی انتظامیہ، محکمہ آبپاشی، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ موسمیات پاکستان
7. پہاڑی علاقوں میں مقامی انتباہی مراکز قائم کریں جو سیلاب کا خطرہ ہے۔	درمیانی مدتی	محکمہ موسمیات پاکستان، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، ضلعی انتظامیہ
8. گلیشیر زچھنے کے عمل کو ٹریک کرنے کے لیے ریموٹ سینسنگ اور زمینی بنیاد پر نگرانی کا نظام قائم کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ موسمیات پاکستان
9. گلیشیر زچھنے کی صورت میں حساس علاقوں کے لیے انخلاء کے منصوبے تیار کریں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، ضلعی انتظامیہ

10. ضلعی انتظامیہ کو ہنگامی / ایمر جنسی فنڈز مختص کریں۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، ضلعی انتظامیہ، محکمہ خزانہ
حکمت عملی 4.5: ایسے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنا اور مضبوط کرنا جو موسمیاتی تبدیلی کے لیے لچکدار ہو، خاص طور پر انتہائی موسمی واقعات		
1. پیش گوئی کی گئی سیلاب کی سطح کی روشنی میں، کمزور علاقوں، خاص طور پر گنجان آبادی والے شہری علاقوں کی حفاظت کے لیے سیلاب کے پشتوں، بندوں اور حفاظتی بندوں کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے تفصیلی مطالعہ کریں۔	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی
2. موجودہ سیلابی پشتوں، بندوں اور حفاظتی بندوں کو مضبوط کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
3. قدرتی آفات کے دوران پناہ گاہوں کے طور پر کام کرنے کے لیے تباہی سے بچنے والی کثیر مقصدی اسکول کی عمارتوں کو دوبارہ ڈیزائن اور تعمیر کریں	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ اطلاعات و کام، ضلعی انتظامیہ
4. ہیڈورکس کی صلاحیت کو بہتر، بحال اور بڑھانا	درمیانی مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ آبپاشی
5. موجودہ سیلابی پشتوں، بندوں، اور حفاظتی بندوں کے ساتھ بچاؤ کے ڈھانچے کی تعمیر کریں، اور اضافی سیلابی پانی سے ختم ہونے والے آبی ذخائر کو ری چارج کرنے کے لیے مناسب جگہوں کا پتہ لگائیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
6. پانی کی فراہمی کے نظام کو قدرتی آفات اور ہنگامی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈیزائن اور تعمیر کیا جانا چاہیے۔	درمیانی مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ آبپاشی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
7. دائرہ معیارات کے مطابق، سیلاب، زلزلے، خشک سالی اور تنازعات جیسے واقعات سے متاثرہ افراد کو محفوظ پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی تیاری اور رد عمل کے منصوبے تیار کیے جاسکتے ہیں۔	درمیانی مدتی	محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
حکمت عملی 4.6: کثیر خطرات کے خطرے کی تشخیص کی فراہمی		
1. ضلعی سطح کے آب و ہوا پر مشتمل کثیر خطرے کے خطرات اور رسک اسسمنٹ اسٹڈیز کو انجام دیں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ریلیف و بحالی، محکمہ موسمیات پاکستان
2. مختلف خطرات کے خلاف محفوظ مقامات کی شناخت۔	ترجیحی	محکمہ ریلیف و بحالی، ضلعی انتظامیہ
3. ہنگامی انخلاء کے منصوبوں کی تیاری۔	ترجیحی	مانند بالا

3.2.5 پبلک ہیلتھ

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 5.1: موسمیاتی تبدیلی سے صحت کے خطرات کا اندازہ لگانا اور ان کو کم کرنا، نیز "ایک صحت" کی پالیسی کو نافذ کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. صوبے کی کمزوری کا اندازہ لگائیں، خاص طور پر آبادی اور علاقے جو ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے لیے سب سے زیادہ حساس ہیں۔	ترجیحی	محکمہ صحت
2. ہیلتھ سسٹم آؤٹ ریچ پروگرام تیار کریں جو ہدف شدہ علاقوں تک پہنچ سکیں اور فراہم کر سکیں	ترجیحی	مانند بالا
3. آب و ہوا اور صحت کی چمک اور موافقت کے منصوبوں (مثلاً، GCF، GEF اور دوطرفہ عطیہ دہندہ ایجنسیوں) کے لیے بین الاقوامی فنڈنگ کی شناخت اور اسے محفوظ بنانے کے لیے وسائل کو متحرک کرنے کی حکمت عملی تیار کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ صحت، محکمہ منصوبہ بندی و ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
4. موجودہ موسمیاتی تغیرات اور حالیہ موسمیاتی تبدیلیوں سے انسانی صحت کے خطرے کے بنیادی حالات کا تعین کریں	قلیل مدتی	محکمہ صحت، عالمی ادارہ صحت
5. ہم آہنگی کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر کے لیے صحت اور پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے گٹھ جوڑ کا تجزیہ کریں۔	ترجیحی	محکمہ صحت، عالمی ادارہ صحت، اکیڈمییا، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ
6. موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے قدرتی خطرے کی وجہ سے پھیلنے والی کسی بھی وبا کا فوری طور پر مقابلہ کرنے کے لیے موثر انفراسٹرکچر اور مواصلاتی ذرائع تیار کریں	قلیل مدتی	محکمہ صحت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، ریلیف و بحالی، ضلعی انتظامیہ
7. "ایک صحت" کی پالیسی کو نافذ کریں	قلیل مدتی	محکمہ صحت
حکمت عملی 5.2: صحت کے پیشہ ور افراد اور عام لوگوں کو موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے صحت کے مضمرات کے بارے میں تعلیم اور حساس بنانا		
1. عام لوگوں کو موسمیاتی تبدیلی سے متعلقہ صحت کے خطرات اور ان کے جغرافیائی پھیلاؤ کے بارے میں مطلع کرنے کے لیے مواصلاتی حکمت عملی تیار کریں، خاص طور پر علاقے میں صحت کے پیشہ ور افراد کو متنبہ کرنا۔	ترجیحی	محکمہ صحت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، پرنٹ اور ماس میڈیا، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. موسمیاتی تبدیلی کے ویکٹر / پانی سے پیدا ہونے والی اور غذائی بیماریوں پر اثرات کا اندازہ لگائیں۔	قلیل مدتی	محکمہ صحت

حکمت عملی 5.3: اس بات کو یقینی بنانا کہ ادویات اور پینے کا صاف پانی عام لوگوں کے لیے آسانی سے اور سستی دستیاب ہو، خاص طور پر موسم سے متعلق انتہائی واقعات کے دوران

1. قدرتی آفات کی وجہ سے ہونے والے زخموں اور وبائی امراض کی صورت میں استعمال کے لیے ہر ڈپٹی کمشنر آفس کے قریب ہنگامی ویکسین اور ادویات کے ذخیرہ کرنے کی سہولیات قائم کریں۔	ترجیحی	محکمہ صحت، ریلیف و بحالی
2. موبائل پانی صاف کرنے کی سہولیات فراہم کریں جو تباہی سے متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر تعینات کی جاسکیں	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ، ضلعی انتظامیہ
3. گھریلو پانی کے علاج کے اختیارات تیار کریں اور فروغ دیں۔	قلیل مدتی	محکمہ صحت، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز

حکمت عملی 5.4: موسمیاتی تبدیلی سے صحت کے ممکنہ مضمرات کو کم کرنے کے لیے بیماری کے پھیلنے کی نگرانی اور پیشین گوئی کے نظام کو اپ گریڈ کرنا اور بڑھانا

1. پیشینگی منصوبہ بندی اور بروقت، مؤثر مداخلتوں کی اجازت دینے کے لیے بیماریوں کی نگرانی اور پیشین گوئی کے نظام کو بہتر بنائیں	ترجیحی	محکمہ صحت، ریلیف و بحالی، ضلعی انتظامیہ
2. کسی بھی ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں، جیسے ملیریا اور ڈینگی کی وباؤں سے نمٹنے کے لیے ایک مؤثر سپانس سسٹم تیار کریں، جن کے بدلتے موسمی نمونوں میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔	قلیل مدتی	محکمہ صحت، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

3.2.6 سماجی و اقتصادی ترقی

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کرے گی۔

حکمت عملی 6.1: کمزور کمیونٹیز پر سماجی و اقتصادی اثرات کو کم کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. آب و ہوا اور غربت کے گٹھ جوڑ کو صوبائی منصوبہ بندی میں شامل کریں، جیسے غربت میں کمی کی حکمت عملی، صوبائی آبادی کی منصوبہ بندی کی حکمت عملی اور پروگرام، اور سالانہ بجٹ کی منصوبہ بندی	قلیل مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ بہبود آبادی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. غربت پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور صوبے کی ترقی کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے مطالعات کا انعقاد	ترجیحی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
3. گورننس، پالیسی اور فیصلہ سازی کے عمل کو بڑھانا، جو اس بات پر اہم اثر ڈال سکتا ہے کہ کس طرح پالیسیاں اور ادارے پسماندہ کمیونٹیز پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا جواب دیتے ہیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. موسمیاتی تبدیلی، غربت، جنس، انسانی حقوق، آبادی کی منصوبہ بندی، اور صحت کی پالیسی کے مسائل سے نمٹنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کریں۔	قلیل مدتی تا درمیانی مدتی	مانند بالا
5. سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے سماجی تحفظ کے جال متعارف کروائیں، موسمیاتی تبدیلی کے موافقت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، نقد منتقلی اور سماجی پینشن کے ذریعے، خاص طور پر آفات سے متاثرہ کمیونٹیز کے لیے۔	قلیل مدتی	محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ ریلیف و بحالی، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
6. پسماندہ کمیونٹیز میں آب و ہوا کے سمارٹ زراعت، توانائی اور صنعتی ترقی کے لیے متعلقہ ٹیکنالوجی کے بارے میں آگاہی پیدا کریں اور ان تک رسائی فراہم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ زراعت، محکمہ خوراک، محکمہ صنعت، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
7. غریب زرعی گھرانوں کی پلک کو مضبوط کرنے کے لیے مقامی زرعی طریقوں، پیداوار، زمین کے حجم، اور سماجی بہبود، حفاظتی جال، اور غربت کے خاتمے کے لیے ذمہ دار محکموں کے ساتھ دیگر متعلقہ معلومات کا اشتراک کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
8. آب و ہوا کی وجہ سے ہونے والی نقل مکانی سے نمٹنے کے لیے ان اقدامات کی تحقیقات، منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کریں، جو بنیادی طور پر کم آمدنی والی کمیونٹیز کو متاثر کرتے ہیں۔	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی

ماند بالا	ترجیحی	9. طلب اور رسد کی دونوں طرف کی پالیسیوں کے ذریعے بے روزگاری کو کم کرنے کے لیے ملازمت کے مواقع کو متنوع بنائیں
محکمہ صنعت	قلیل مدتی	10. صنعتی ترقی میں سماجی، وسائل اور آب و ہوا کی ہم آہنگی کو یقینی بنائیں



3.2.7 نوجوانان اور صنفی ترقی

اپنائیت (Adaptation) کے لئے اقدامات

مندرجہ ذیل تجویز کردہ موافقت (Adaptation) کے اقدامات صوبائی ایکشن پلان میں قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد فراہم کریں گی۔

حکمت عملی 7.1: پینے کے صاف پانی تک مستقل رسائی		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. نوجوانوں اور خواتین کی شرکت کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ، محکمہ صحت، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. پینے کے صاف پانی تک رسائی کو بہتر بنائیں	قلیل مدتی	مانند بالا
3. صحت اور حفظان صحت کی تربیت اور آگاہی مہموں میں اصلاحات کی حوصلہ افزائی کریں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
4. شکایت کے ازالے کا ایک طریقہ کار تیار کریں جو صنفی لحاظ سے حساس ہو۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
5. زراعت میں سبز کھاد کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔	درمیانی مدتی	محکمہ زراعت
حکمت عملی 7.2: سیوریج کے پانی کو ٹھکانے لگانے اور ٹریٹمنٹ جو کہ ماحول کے لحاظ سے محفوظ ہو۔		
1. خواتین کے لیے نوجوانان اور صنف پر مشتمل مواصلاتی حکمت عملی / آگاہی اور تربیت	درمیانی مدتی	خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
حکمت عملی 7.3: ٹھوس فضلہ جمع کرنے اور انتظام کرنے کا نظام		
1. نوجوانوں اور خواتین کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلاننگ میں حصہ لینے کی ترغیب دیں۔	ترجیحی	خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. اس بات کو یقینی بنائیں کہ نوجوانوں اور خواتین کو ویسٹ مینجمنٹ اور ری سائیکلنگ انٹر پرائیو شپ کے لیے کریڈٹ، فنانس اور خدمات تک رسائی حاصل ہے۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 7.4: سبز اور سستی توانائی تک پائیدار رسائی

1. ماحول دوست اور سبز ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات کو پھیلانا، نیز ان ٹیکنالوجیز کے خواتین کی صحت پر مثبت اثرات	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ خزانہ، اقتصادی امور کا شعبہ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. خواتین کو قابل تجدید متبادل توانائی کے حل تک رسائی کے ساتھ تربیت دیں اور فراہم کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. توانائی کی پخت، کم لاگت کھانا پکانے کی ٹیکنالوجی سے متعلق خیالات کا مظاہرہ کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
4. سبز ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے نوجوانوں اور خواتین کے لیے سافٹ کریڈٹ / قرضے	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 7.5: زراعت اور لائیو سٹاک

1. صنفی جواب دینے والی ٹیکنالوجیز کی شناخت اور تعارف کے ساتھ ساتھ تربیت اور فنانسنگ کے ذریعے خواتین کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا	قلیل مدتی	خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
2. ایک قانونی اصلاحات متعارف کروائیں۔	قلیل مدتی تا درمیانی مدتی	خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
الف۔ خواتین کسانوں کو زمین خریدنے یا بیچنے کے قابل بناتا ہے۔ ب۔ خواتین کسانوں کے لیے کسانوں کی منڈیوں میں اپنی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے سازگار ماحول ج۔ خواتین کسانوں کو قرضوں اور مالی امداد تک رسائی کے قابل بنائیں د۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ حکومتی مراعات خواتین کسانوں کو بھی نشانہ بنائیں	قلیل مدتی تا درمیانی مدتی	خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ زراعت، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز

حکمت عملی 7.6: موثر آب و ہوا کی کارروائی کے لیے نوجوانوں کے کردار کو استعمال کریں۔

1. موسمیاتی تعلیم کا نصاب تیار اور پھیلانا جس کا پرچار صوبے بھر میں وکالت کی مہم بشمول سپینارز، ٹریننگز، سرٹیفیکیشنز، رسمی تعلیم وغیرہ کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔	قلیل مدتی تا درمیانی مدتی	محکمہ کھیل اور نوجوانان، محکمہ تعلیم، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. نوجوانوں کو راغب کرنے اور تعلیم دینے کے لیے ڈیجیٹل موسمیاتی تبدیلی سے متعلق آگاہی ٹولز، ایپس اور خدمات کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
3. نوجوانوں کے لیے موسمیاتی کارروائی میں کردار ادا کرنے کے مواقع پیدا کریں۔	ترجیحی	مانند بالا

مانند بالا	قلیل مدتی	4. موسمیاتی تبدیلی کی وکالت کی حکمت عملی تیار کریں جو نوجوانوں اور کمزور کمیونٹیز پر مرکوز ہو
مانند بالا	ترجیحی	5. تربیت، ورکشاپس، مقابلہ جات، اور بوٹ کمپس کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے نوجوان کاروباریوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں۔
مانند بالا	قلیل مدتی	6. نوجوانوں کے موسمیاتی اقدامات کو بڑھانے کے لیے فنڈنگ کے مواقع پیدا کریں۔



1.3 موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے کے اقدامات

3.3.1 توانائی

3.3.2 صنعت

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیں گی:

حکمت عملی 2.1: صنعتی عمل اور ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کر کے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے معاشی ترغیبات اور مالی سبسڈی فراہم کرنا

عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. ان صنعتوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک ابتدائی سروے کریں جنہیں اخراج کو کم کرنے کے لیے تکنیکی ترقی کی ضرورت ہوتی ہے۔	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، اقتصادی امور کا شعبہ
2. اخراج / ممانعت کے اخراج کو کم کرنے کے لیے تکنیکی جدت طرازی کی خریداری یا ترقی کے لیے ان صنعتوں کے لیے مالیاتی اسکیمیں تیار کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 2.2: رضاکارانہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے رہنما خطوط تیار کرنا اور صنعتی شعبے میں کاربن کے اخراج میں کمی کی کوششوں کو پورا کرنے کے لیے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری فنڈ قائم کرنے کے لیے کارپوریٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کرنا۔

1. صوبے میں ان صنعتوں کی نشاندہی کریں جنہیں اخراج میں کمی کی ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، اقتصادی امور کا شعبہ
2. کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے رہنما خطوط تیار کرنے کے لیے ایک ماہر کا تقرر کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
3. کارپوریٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خاص طور پر صوبے کے صنعتی شعبے میں اخراج کو کم کرنے کے لیے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کو فروغ دیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 2.3: توانائی، پانی، خام مال وغیرہ جیسے آدانوں کا زیادہ موثر استعمال کرتے ہوئے صنعتی شعبے میں مربوط "کلینر پروڈکشن" حکمت عملی کو فروغ دینا۔

1. سب سے زیادہ اخراج پیدا کرنے والے صنعتی عمل کی نشاندہی کریں۔	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. ان ٹکنالوجیوں کی شناخت کریں جو اخراج کو کم کرنے کے لیے ان عملوں، آدانوں اور خام مال کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

3. اس تکنیکی اختراع اور مشینری اور آلات کی تبدیلی کے لیے مالی وسائل مختص کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 2.4: صنعتی شعبے میں توانائی کی بچت والی موٹروں کے استعمال کی حوصلہ افزائی		
1. صوبے کے صنعتی شعبے میں استعمال ہونے والی مشینری اور موٹروں کے معیار کا جائزہ لیں۔	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ توانائی و بجلی
2. توانائی کی بچت والی موٹریں اور جزیئر تیار کریں اور صنعتی شعبے میں ان کے استعمال کو فروغ دیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. صنعتوں کو توانائی کی بچت والی موٹریں رضاکارانہ طور پر اپنانے کی ترغیب دینے کے لیے مالی مراعات فراہم کریں	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 2.5: صنعتی شعبے کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ باقاعدگی سے "انرجی ایفیشینسی آڈٹ" کرائیں۔		
1. صنعتی کارپوریٹ سیکٹر کے لیے رضاکارانہ توانائی کی کارکردگی کے آڈٹ کی منصوبہ بندی کریں تاکہ اخراج آڈٹ کے موافق ہو	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ توانائی و بجلی
2. چھوٹی اور بڑی صنعتوں کے "انرجی ایفیشینسی آڈٹ" کو باقاعدگی سے کرنے کے لیے صنعتی شعبے کو تکنیکی مدد فراہم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ توانائی و بجلی
حکمت عملی 2.6: مقامی طور پر اخراج کی نگرانی اور تخمینہ لگانے کے لیے ہر صنعت کی صلاحیت کو بڑھانا		
1. صنعتی اخراج کا تخمینہ لگانے کے لیے آلات تیار اور انسٹال کریں۔	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. اخراج کی نگرانی کرنے والے آلات کو چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی ماہرین کو تربیت دیں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
حکمت عملی 2.7: اس بات کو یقینی بنانا کہ صنعتوں جیسے سیمنٹ بنانے والے پلانٹس اور اینٹوں کے بھٹوں میں ٹیکنالوجی کی منتقلی کو تیز کیا جائے تاکہ پیداواری عمل میں رکاوٹ پیدا کیے بغیر اخراج کو کنٹرول کیا جاسکے۔		
1. ان ٹیکنالوجیز کی نشاندہی کریں جو صنعتوں میں اخراج کو کم کرتی ہیں جیسے اینٹوں کے بھٹے (زگ زیک ٹیکنالوجی) اور سیمنٹ مینوفیکچرنگ	قلیل مدتی	محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی پشاور،
2. خیبر پختونخوا کے صنعتی شعبے میں ان ٹیکنالوجیز کی منتقلی کے لیے مالی ضروریات کا اندازہ لگانا	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 2.8: صنعتی گندے پانی کی صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو نافذ کرنا		
1. جہاں بھی ممکن ہو صنعتوں کی ذمہ داری کے طور پر صنعتی گندے پانی کی صفائی کے پلانٹس کی تنصیب کو نافذ کرنا	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، خیبر پختونخوا اکنامک زونز ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی، محکمہ صنعت
2. جہاں بھی ممکن ہو، صنعتی سطح پر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی حکمت عملی اور منصوبے تیار کریں۔	ترجیحی	مانند بالا
حکمت عملی 2.9: خیبر پختونخوا کے توانائی کے شعبے کی استعداد کار میں اضافہ		
1. خیبر پختونخوا انرجی ایفیشینسی اینڈ کنزرویشن اتھارٹی کا قیام	ترجیحی	محکمہ توانائی و بجلی

3.3.3 ٹرانسپورٹ

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 3.1: ایندھن کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور اخراج کو کم کرنے کے لیے گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال کی اہمیت کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. عوامی بیداری بڑھانے کے لیے میڈیا مہم چلائیں کہ گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال ایندھن کی کارکردگی اور اخراج میں کمی میں کس طرح مدد کر سکتی ہے۔	ترجیحی	نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پختونخوا ہائی وے اتھارٹی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ ٹرانسپورٹ
2. گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال کے ذریعے اخراج کو کم کرنے اور ایندھن کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی مہم میں سول سوسائٹی اور کارپوریٹ سیکٹر کو شامل کریں۔	ترجیحی	محکمہ ٹرانسپورٹ، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
3. تمام شہری علاقوں میں گاڑیوں کی دیکھ بھال کے مراکز قائم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
حکمت عملی 3.2: صوبے میں عوامی نقل و حمل کے موثر نظام کی فراہمی کو یقینی بنانا		
1. صوبے میں ایک اعلیٰ معیار اور موثر عوامی نقل و حمل کا نظام تیار کریں اور اسے برقرار رکھیں تاکہ لوگوں کو آہستہ آہستہ نجی کاروں سے پبلک ٹرانسپورٹ کی طرف جانے کی ترغیب دی جا سکے۔	درمیانی مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. ایندھن کی بچت والی مقامی ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بنائیں	ترجیحی	مانند بالا
حکمت عملی 3.3: مقامی ٹرانسپورٹ سسٹمز میں بائیوفیول کے استعمال کے لیے درکار اقدامات کی چھان بین اور ان پر عمل درآمد		
1. ان حیاتیاتی ایندھن کی شناخت کریں جو صوبے میں حیوانی ایندھن کے ساتھ مل کر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔	ترجیحی	محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ زراعت، محکمہ صنعت
2. ان حیاتیاتی ایندھن کو کم از کم بڑے شہری علاقوں میں دستیاب کرائیں۔	درمیانی مدتی	مانند بالا
3. موجودہ گاڑیوں کو پٹرول اور بائیوفیول کے مرکب پر چلانے کے لیے ٹیکنالوجی تیار کرنا	درمیانی مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 3.4: اخراج میں کمی کی ترغیبات اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ خدمات کے ذریعے نجی ٹرانسپورٹ سیکٹر کی مدد کرنا

1. عوامی بیداری پیدا کریں کہ غلط طریقے سے فلابے ہوئے ٹائر ایندھن کی کارکردگی کو کم کرتے ہیں اور اخراج میں اضافہ کرتے ہیں	ترجیحی	نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پختونخوا ہائی وے اتھارٹی، محکمہ ٹرانسپورٹ
2. ہائپر ڈرائی کاروں کی حوصلہ افزائی کریں۔	ترجیحی	محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ صنعت
3. اخراج کو کم کرنے کے لیے نجی تجارتی نقل و حمل کے نظام کے لیے مالی مراعات تیار کریں اور فراہم کریں۔	قلیل مدتی	محکمہ ٹرانسپورٹ
4. کم روٹنگ مزاحمتی ٹائروں کے استعمال کو فروغ دیں۔	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 3.5: ماحول دوست ٹرانسپورٹیشن ٹیکنالوجیز کی ترقی اور استعمال کو فروغ دینا

1. ماحول دوست ٹرانسپورٹیشن ٹیکنالوجیز اور خدمات جیسے ماس ٹرانزٹ کی ترقی کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کی شناخت کریں	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. سول سوسائٹی اور کارپوریٹ سیکٹر کے ساتھ مل کر بیداری پیدا کر کے ماحول دوست ٹیکنالوجیز کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کریں	ترجیحی	پختونخوا ہائی وے اتھارٹی، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز

حکمت عملی 3.6: شہری منصوبہ بندی اور نقل و حمل کے شعبوں میں تکنیکی اختراعات کے لیے مالی مدد حاصل کرنا، خاص طور پر تخفیف کے مسائل کو حل کرنے کے لیے

1. کیش ڈپازٹ مشین کا استعمال کرتے ہوئے نقل و حمل کے شعبے کے لیے اخراج کنٹرول ٹیکنالوجی تیار کریں اور اپنائیں اور فنڈنگ کے دیگر ذرائع	ترجیحی	وزارت صنعت حکومت پاکستان، محکمہ صنعت، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. صوبے میں ٹرانسپورٹیشن ٹیکنالوجی کی اختراع کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے میں کارپوریٹ سیکٹر کو شامل کرنے کے لیے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کا استعمال	ترجیحی	محکمہ صنعت، محکمہ ٹرانسپورٹ، کمیونٹی سوشل آرگنائزیشنز
3. تکنیکی اختراعات کے لیے ایک خصوصی فنڈ قائم کریں جن کا انسانی صحت پر براہ راست اثر پڑتا ہے، جیسے کہ اخراج کو کنٹرول کرنا اور پانی کے معیار	ترجیحی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ خزانہ، محکمہ صنعت، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

حکمت عملی 3.7: گاڑیوں کے اخراج کے ٹیسٹنگ اسٹیشنوں کے ذریعے گاڑیوں کے اخراج کے معیارات کو ترتیب دینا اور نافذ کرنا

1. صوبائی سطح پر گاڑیوں کے اخراج کے ٹیسٹ کے جدید نظام کی سہولتیں قائم کریں۔	ترجیحی	محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
---	--------	--

محکمہ ٹرانسپورٹ	ترجیحی	2. گاڑیوں کے اخراج ٹیسٹ سسٹم کے تحت سالانہ سرٹیفیکیشن سسٹم تیار کریں۔
محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ خزانہ	ترجیحی	3. ای کاروں، ہائبرڈ، سی این جی اور دیگر گاڑیوں کے لیے علیحدہ زمرے اور فیس کا ڈھانچہ تیار کریں
مانند بالا	ترجیحی	4. گاڑیوں کے اخراج کے معیارات کو اپ ڈیٹ اور سختی سے ریگولیٹ کریں۔
محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات	ترجیحی	5. گاڑیوں کے اخراج کے معیارات کو نافذ کرنے کے لیے ایک مضبوط مینڈیٹ کے ساتھ ایک ریگولیٹری اتھارٹی قائم کریں۔
حکمت عملی 3.8: گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے موجودہ نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری		
نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پختونخوا ہائی وے اتھارٹی، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ مواصلات اور کام،	ترجیحی	1. گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے سڑکوں کی مناسب دیکھ بھال اور بحالی کو یقینی بنائیں
مانند بالا	ترجیحی	2. سب ویز اور فلاحی اور بنا کر تنازعات کے مقامات کو کم کریں۔
محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی	ترجیحی	3. چوٹی کے اوقات میں اضافی تاخیر سے بچنے کے لیے چوراہوں پر ٹریفک سگنل لگائیں۔
مانند بالا	ترجیحی	4. سروس کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے سگنل والے چوراہوں پر ٹریفک سگنلز کو بہتر بنائیں اور آخر کار، تاخیر کا وقت
مانند بالا	ترجیحی	5. صبح اور شام کے اوقات میں ٹریفک کے لیے اضافی لین فراہم کریں۔
مانند بالا	ترجیحی	6. درمیانی پودے لگانے کو یقینی بنائیں
حکمت عملی 3.9: نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے جدید اور ری سائیکلنگ تکنیکیوں کو اپنانا		
محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پختونخوا ہائی وے اتھارٹی، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ مواصلات اور کام	ترجیحی	1. اسفالٹ مکچر میں اسفالٹ بانڈز کے طور پر بڑے استعمال کو فروغ دیں۔
مانند بالا	ترجیحی	2. فرش کی دیکھ بھال اور بحالی کے لیے گرم اور سرد ری سائیکلنگ تکنیک کا استعمال کریں

حکمت عملی 3.10: نئے بیڑے کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے، کم کاربن کے اخراج والے ایندھن کی بچت والے نئے ٹیکنالوجی والے ہوائی جہازوں پر غور کرنے کے لیے قومی اور دیگر مقامی ایئر لائنز کی حوصلہ افزائی کرنا

1. مناسب وقت پر موافقت کے لیے ابھرتی ہوئی ایندھن کی بچت والے ہوائی جہاز کے انجن کی ٹیکنالوجیز پر نظر رکھیں	ترجیحی	ادارہ برائے شہری ہوابازی (سول ایوی ایشن اتھارٹی)، آیل & گیس اتھارٹی
2. ہوابازی کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کی نشاندہی کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا

حکمت عملی 3.11: صوبے میں ریلوے کے موثر نظام کی فراہمی کو یقینی بنانا

1. سروس کے معیار کو بہتر بنانے اور کارگو اور مسافروں کی سڑک سے ریل ٹرانسپورٹ تک منظم منتقلی کو آسان بنانے کے لیے ریلوے کی کارکردگی کا منصوبہ تیار کریں۔	قلیل مدتی	وزارت ریلوے
2. ریل کے سفر کی کارکردگی اور آرام کو بہتر بنانے کے لیے نئے ٹرین انجنوں اور بوگیوں کی خریداری کے لیے کافی مالی وسائل کا بندوبست کریں۔	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 3.12: صوبے کے ریلوے نیٹ ورک کو اپ گریڈ اور توسیع دینا

1. ٹرینوں کے لیے ایندھن سے چلنے والے انجنوں کی شناخت کریں۔	ترجیحی	وزارت ریلوے
2. ٹرین سروس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے انفراسٹرکچر بنائیں	درمیانی مدتی	مانند بالا
3. نئے راستوں کا پتہ لگائیں اور ان علاقوں کو جوڑنے کے لیے ریل لائنیں بنائیں جن تک رسائی مشکل ہے۔	طویل مدتی	مانند بالا
4. کارگو کے بوجھ کو کم کرنے اور اخراج کو کنٹرول کرنے کے لیے سڑکوں کے متوازی ریل لائنیں بنائیں	طویل مدتی	مانند بالا

3.3.4 فضلہ (کچرا) لگانے لگانے کا شعبہ

تخفیف (Mitigation) کے اقدامات

مندرجہ ذیل مجوزہ تخفیف (Mitigation) کے اقدامات قومی موسمیاتی تبدیلی کے پالیسی طریقہ کار کو صوبائی ایکشن پلان میں مرکزی دھارے میں لانے میں مدد دیگی:

حکمت عملی 4.1: موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو روکنے اور کم کرنے کے لیے پلاننگ میں اختراعات متعدی کرنا		
عمل (Actions)	ترجیح	نفاذ کرنے والے شراکت دار
1. تحقیق اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کے ذریعے فضلہ کے انتظام اور بحالی میں ملازمت کے مواقع پیدا کرنا	قلیل مدتی	محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
2. میونسپل سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو بہتر بنائیں اور کچرے کو کم کرنے، دوبارہ استعمال کرنے اور ری سائیکلنگ کے تصور کو فروغ دیں	ترجیحی	مانند بالا
3. اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کریں اور فضلہ کے انتظام کو فروغ دینے اور سرکلر کانومی بزنس ماڈلز کو اپنانے کے لیے شراکت داری قائم کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
4. فضلہ کو ذخیرہ کرنے، جمع کرنے، نقل و حمل، ٹریٹمنٹ اور ٹھکانے لگانے کے لیے صوبائی سالڈ ویسٹ کے معیارات تیار کریں جو ہو اور پانی کے معیار کے مطابق ہوں۔	ترجیحی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات
5. وسائل کی بازیابی کے نظام کی طرح مقامی ماحول اور جمع کرنے کے نظام کی تنظیم میں ڈسپوزل سسٹم کی وکندریقت کو فروغ دینا	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
6. الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا، اسٹریٹ کمپینز، کمیونٹی تنظیموں جیسے اسکولوں، اداروں اور گھرانوں کے ذریعے پائیدار کچرے کے انتظام کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کریں، ایک پبلک ایڈریس سسٹم، کتابچے کی تقسیم، اور ڈویژن کی عوامی بیداری ٹیم کا استعمال کر کے۔	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ اطلاعات، محکمہ تعلیم
7. خطرناک صنعتی فضلہ کی مناسب لیبیلنگ اور ہینڈلنگ کو یقینی بنائیں، نیز غیر قانونی ڈسپنگ کی روک تھام	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ صنعت، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
8. فضلہ کے انتظام کی ٹیکنالوجیز کو فروغ دیں جو مشترکہ فوائد فراہم کرتی ہیں (مثال کے طور پر، انیروبک ہاضمہ)	قلیل مدتی	مانند بالا
9. پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ کی حکمت عملی طے شدہ اہداف کے ساتھ تیار کریں اور اگلے 5 سے 10 سالوں کے لیے ایک مانیٹرنگ پلان	ترجیحی	مانند بالا
حکمت عملی 4.2: توانائی کے شعبے میں کم کاربن نمو حاصل کرنے کے لیے صاف توانائی کی ٹیکنالوجیز اور ایپلی کیشنز کو تیار کرنا اور حاصل کرنا		
1. فضلہ سے توانائی کے منصوبوں کو فروغ دینا	قلیل مدتی	محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات

حکمت عملی 4.3: پہاڑی ماحولیاتی نظام اور میدانی علاقوں کو انحطاط اور آلودگی سے محفوظ رکھنا

1. ماحول کو حاصل کرنے کی صلاحیتوں کے انضمام کے تناظر میں ماحولیاتی معیار کے معیار کو معقول بنائیں	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ صنعت، محکمہ زراعت
---	--------	--

حکمت عملی 4.4: ایک مربوط آبی وسائل کے انتظام کے نظام کو تیار کرنا اور لاگو کرنا

1. موجودہ پانی کی صفائی کی اسکیموں (صنعتی اور میونسپلٹی) کو زیادہ موثر اور فعال بنائیں، اور ضرورت کی بنیاد پر نئی اسکیموں کو انسٹال کریں۔	ترجیحی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ صنعت، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
2. مینوفیکچرنگ، تجارتی اور صنعتی عمل سے گندے پانی کے علاج اور دوبارہ استعمال کو فروغ دیں۔	ترجیحی	مانند بالا

حکمت عملی 4.5: فضلہ کے شعبے سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنا

1. مختلف شعبوں سے فضلہ کی انوینٹری بنائیں اور فضلہ سے توانائی کی تبدیلی کی حکمت عملی وضع کریں	قلیل مدتی	محکمہ جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات، محکمہ لوکل گورنمنٹ، الیکشن اور دیہی ترقی
2. ایک مضبوط لینڈ فیل ڈیزائن تیار کرنے کے لیے صلاحیت سازی، تکنیکی مدد اور مالی وسائل کا بندوبست کریں۔	قلیل مدتی	مانند بالا
3. معاشرے میں ہر سطح پر رویے میں تبدیلی اور مواصلات	ترجیحی	تمام دیہی حکام جات



اداره برائے تحفظ ماحولیات
حکومت خیبر پختونخوا
محکمہ جنگلات، ماحولیات و جنگلی حیات